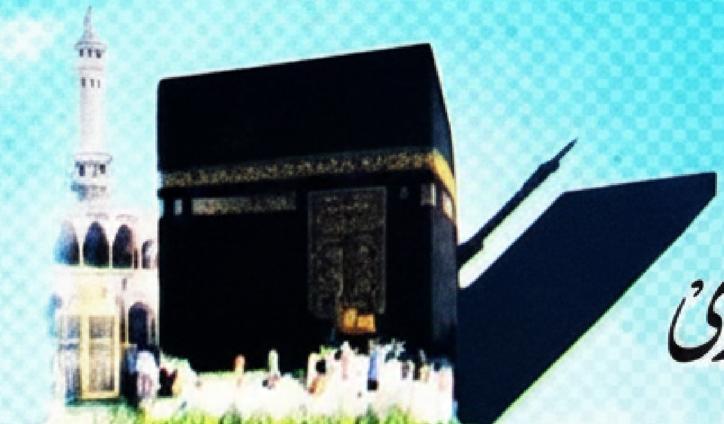


مشکل کشا نمازیں



از

مفتی محمد عابد حسین مصباحی نوری قادری

المجمع القادری فیض العلوم جمشید پور

بسم اللہ الرحمن الرحیم

مشکل کشا نمازیں

از

مفتی محمد عابد حسین مصباحی نوری قادری

شیخ الحدیث مدرسہ فیض العلوم جمشید پور

تقدیم :۔ رہبر شریعت حضرت علامہ عبدالمبین نعمانی صاحب

ناشر

المجمع القادری فیض العلوم دھتکیڈیہ،

جمشید پور (جھارکھنڈ)

سِول ایجنٹ: مکتبہ جامِ نور، ۴۲۲، مٹیا محل، دہلی

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆
☆☆☆☆☆☆☆

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نام کتاب :- مشکل کشا نمازیں

مصنف :- مفتی محمد عابد حسین مصباحی نوری قادری
شیخ الحدیث مدرسہ فیض العلوم دھتکیڈیہہ جمشید پور (جھارکھنڈ)

پروف ریڈنگ :- مولانا غلام غوث رضوی، مولوی غلام احمد رضا فیضی

کمپوزنگ :- عبدالسلام فیضی، اِمیج پوئنٹ، دھتکیڈیہہ، جمشید پور

سن اشاعت :- ۱۴۲۹ھ / ۲۰۰۸ء

صفحات :- ۸۰

قیمت :- ....

ناشر :- المجمع القادری مدرسہ فیض العلوم دھتکیڈیہ جمشید پور

Ph.0657-2228277,Mob. 9835553380

ملنے کے پتے

(۱) مولینا حافظ افضل حسین حبیبی، مقام و پوسٹ لوکہا ضلع مدھوبنی (بہار)

(۲) المجمع القادری فیض العلوم دھتکیڈیہ، جمشید پور۔ ۸۳۱۰۰۱ (جھارکھنڈ)

(۳) قاری بک سنٹر۔ مین روڈ دھتکیڈیہ، جمشید پور۔

(۴) غلام جیلانی صاحب، مکتبہ جام نور آزاد نگر، روڈ نمبر ۲، مانگو، جمشید پور۔

(۵) المجمع المصباحی۔، مبارک پور، اعظم گڑھ، یوپی۔

(۶) المجمع الاسلامی ملت نگر، مبارکپور، اعظم گڑھ، ۲۷۶۴۰۴

M. Kusha Namaz07/

7 Dec,2007

نمبر شمار	فہرست مضامین	صفحہ نمبر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

انتساب

اپنے تمام مشائخ عظام واساتذۂ کرام کے نام جنکے فیضان کرم سے
دین حنیف پر گامزن رہنے کی سعادت ملی خصوصاً

(۱) مشکل کشا،مولائے کائنات سیدنا علی مرتضی کرم اللہ وجہہ الکریم

(۲) سیدا لشہداء عالیمقام سیدنا امام حسین رضی اللہ تعالی عنہ

(۳) کریم الطرفین غوث اعظم سیدنا عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالی عنہ

(۴) سیدنا آل رسول احمدی قدس سرہ — مارہرہ مطہرہ

(۵) سیدنا ابوالحسین احمد نوری قدس سرہ — ,, ,,

(٦) سیدنا اعلیحضرت امام احمد رضا قدّس سرہ — بریلی شریف

(۷) پیرومرشد غوث زمن مفتیِ اعظم ہند مصطفٰی رضا خاں علیہ الرحمہ — ,, ,,

(۸) محدّث کبیر حضرت علاّمہ ضیاء المصطفٰی صاحب قبلہ — الجامعۃ الامجدیہ — گھوسی

(۹) نصیر ملّت حضرت مولٰینا نصیرالدین صاحب قبلہ — الجامعۃ الاشرفیہ — مبارک پور

(۱۰) الحاج مولانا محمّد یونس رضوی حامدی مرحوم — مدھوبنی

ترے فضل وکرم سے دور ہو جائے پریشانی — الٰہی خیر گردانی بحق شاہِ جیلانی

تقدیم

ازقلم پیرِطریقت، رہبرِ شریعت، رئیس التحریر حضرت مولانا عبدالمبین نعمانی صاحب قبلہ۔ مہتمم دارالعلوم قادریہ، چریّا کوٹ، ضلع مئو (یوپی)

آج کل پریشانیوں کا بڑا شکوہ ہے، جب کہ ہر طرف آسانی ہی آسانی کے جلوے نظر آرہے ہیں۔ نئے آلات کی ایجاد اور روپے پیسے کی بھرمار نے ہر کسی کو تن آسانی کا عادی بنا دیا ہے، مہینوں کا کام منٹوں میں ہونے لگا ہے، پوشیدہ چیزوں کے ایکسرے ہو رہے ہیں، پنکھا، کولر، فریج، فون، موبائل اور ایر کنڈیشن سسٹم نے دنیا کو ایسا لگتا ہے کہ جنت نشان بنا دیا ہے۔

لیکن دوسری طرف یہ بات بھی قابل توجہ ہے کہ ماضی میں جہاں غریب اور مفلوک الحال لوگ ایک یا دو وقت سوکھی روٹی کھا کر آسودہ اور مطمئن رہا کرتے تھے اب وہاں حال یہ ہوگیا ہے کہ تینوں وقت پیٹ بھر کھانے والا بھی پریشان حال نظر آرہا ہے، اور ہر ایک ’’ھل من مزید‘‘ کے نعرے لگا رہا ہے۔ انسان فطری طور پر مال کی کثرت کا خواہاں رہتا ہے، کل بھی رہتا تھا، مگر آج اور کل میں بڑا فرق ہے۔ کل حلال، حرام کی کچھ فکر تھی مگر آج تو حلال ملے، حرام ملے، مگر مال ملے، کا دور دورہ ہے۔ بڑے بننے اور مالدار ہونے کا ایک نشہ سوار ہے، جب کہ مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ دنیا کمائے مگر آزاد ہو کر نہیں، اسلامی اقدار و احکام کی بھرپور رعایت کر کے جس قدر مال کمائے کوئی حرج نہیں۔ ایسے ماحول میں مسلمانوں کی خیر خواہی کے طور پر محبّ مخلص مولانا مفتی عابد حسین رضوی مصباحی شیخ الحدیث جامعہ فیض العلوم جمشید پور نے ایسی تیر بہدف نمازوں اور وظائف کا ایک مجموعہ تیار کر دیا ہے جن کی

مدد سے جائز طور پر آدمی اپنی مشکلات کا حل نکال سکتا ہے، خصوصاً اسلامی بھائی جو باوجود کوشش کے اپنی مالی پریشانیاں دور نہیں کر پاتے اور ظاہری اسباب جواب دیتے نظر آتے ہیں ان کے لیے دعاؤں اور نمازوں کا یہ مجموعہ بڑا کارآمد ہے۔ یاد رہے کہ ان نمازوں سے پورا پورا فائدہ انہیں لوگوں کو حاصل ہوگا جو نمازوں کی پابندی کریں گے اور شرائط وآداب کا بھی حتی الامکان لحاظ کرتے رہیں گے۔ قرأتِ قرآن کا درست ہونا بھی ضروری ہے ورنہ محنت رائیگاں جائے گی، اس لیے ہر نمازی کو چاہیے کہ نماز کے احکام جاننے کی کوشش کرے اور پھر ان پر عمل پیرا ہو۔

بہار شریعت حصہ سوم، چہارم، قانون شریعت، جنّتی زیور، نظام شریعت، سنّی بہشتی زیور، ہماری نماز وغیرہ کتب علمائے اہل سنت کا مطالعہ کریں اور قرأت کی درستگی کسی اچھے قاری سے ضرور کرالیں۔

''مشکل کشا نمازیں'' میں اکثر نمازوں کے حوالے بھی دے دیئے گئے ہیں۔ بعض طریقے وہ بھی ہیں جو احادیث طیبہ سے منقول ہیں اور بعض وہ ہیں جو بزرگوں کے مجربات سے ہیں۔

یہ مجموعہ اس حیثیت سے منفرد ہے کہ اب تک اس موضوع پر کوئی مستقل تصنیف نظر سے نہیں گزری۔ اس لیے مصنف پوری قوم کی طرف سے مبارکباد کے مستحق ہیں۔ مولیٰ عزوجل سے دعا ہے کہ اس کتاب کو مقبول عوام وخواص فرمائے۔ آمین بجاہ سید المرسلین علیہ وآلہ وصحبہ الصلاۃ والتسلیم۔

محمد عبدالمبین نعمانی قادری

۱۵ صفر المظفر ۱۴۲۸ھ خادم دارالعلوم قادریہ، چریّا کوٹ، مئو (۲۷۶۱۲۹)

تقریظِ جلیل

ازحضرت علاّمہ مولانا شمس الہدیٰ مصباحی صاحب اشرفیہ مبارکپور

الحمد للّٰہ وحدہ والصّلوۃ والسّلام علی من لا نبیّ بعدہ الذی جھد فی اصلاح الا مّۃ جھدہ و علی اٰلہٖ وصحبہ المکرّمین عندہ وعلی جمیع التّابعین نھجۃٗ ا مابعد.

آپ کے ہاتھوں میں زندگی کے مختلف شعبوں میں انقلاب برپا کردینے والی ایک بابرکت کتاب ہے۔ جس کا نام ہی بدمذھبوں کے لیے ہیجان کا باعث ہے کیونکہ وہ غیرخدا تعالیٰ کومشکل کشا، حاجت روا کہنا بہرحال شرک گردانتے ہیں گوکہ اپنے اندرون خانہ کا حال یہ ہو۔

حوائج دین ودنیا کے کہاں لیجائیں ہم یارب ☆ گیا وہ قبلۂ حاجاتِ روحانی وجسمانی
مردوں وزندہ کیا زندوں کومرنے نہ دیا ☆ اس مسیحائی کودیکھیں ذری ابن مریم
(مرثیہ رشید احمد گنگوہی)

خیر ہماری جماعت کے ایک جیالے عالم حضرت مفتی محمد عابد حسین نوری مصباحی شیخ الحدیث مدرسہ فیض العلوم جمشید پور کے قلم فیض رقم سے کئی کتب منصۂ شہود پرآئیں جن کے مطالعہ سے مفتی صاحب کے وسعت مطالعہ، دقت نظر اور انتھک جدوجہد کا پتہ چلتا ہے۔انھیں کتابوں میں ’’مشکل کشا نمازیں‘‘ بھی قابل قدر اور لائق ستائش ہے۔اس کتاب میں جہاں یہ ملے گا کہ نماز بے حیائی اور برائی سے باز رکھتی ہے۔

''اِنَّ الصَّلٰوۃَ تَنْھٰی عَنِ الْفَحْشَآءِ وَالْمُنْکَرِ'' وہیں نمازوں کے ذریعہ دارین کی دولتیں، سعادتیں حاصل کرنے کا طریقہ بھی واضح کیا گیا ہے۔ دفع بلیات، شفائے امراض، قضائے حاجات، تحصیل مافات کے لیے یہ نسخۂ کیمیا ہے۔ یہ کتاب عوام و خواص سب کے لیے یکساں دلچسپی کا باعث اور مفید وکارآمد ہے۔ خدائے پاک حضرت مفتی صاحب دام ظلہ کو مزید توفیق رفیق سے سرفراز فرمائے۔ آمین

شمس الہدیٰ عفی عنہ خادم جامعہ اشرفیہ
مبارکپور اعظم گڑھ یوپی، ۴؍ذوالحجہ ۱۴۲۵ھ

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆

☆☆☆

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّ حْمٰنِ الرَّحِیْمِ

تمہید کتاب

اس کتاب کی ساری نمازیں مجرب، زوداثر اور تیر بہدف ہیں۔ان میں سے کسی ایک کا آپ اپنے لیے انتخاب کرلیں اوراپنے مطلب وحاجت کے حصول کے لیے اسے عمل میں لائیں، ان شاء اللہ کامیاب ہوکر رہیں گے ۔ نامراد نہ ہونگے ۔ حاجت خواہ دنیاوی ہو یا دینی واخروی بہرصورت آپ جس ارادے سے پڑھیں گے اسکا حصول ضرور ہوگا۔البتہ خداوند قدوس کی قدرت وچارہ گری پر یقین محکم، اس پر کامل بھروسہ، امید واثق اور عمل پیہم یہاں اولین شرط ہے نیز جسم ولباس کی طہارت وپاکیزگی ضروری ہے۔ان میں سے کچھ نمازیں تو وہ ہیں کہ جن پر عمل پیرا ہونے والا مصلّٰی سے اٹھتا بھی نہیں کہ اس کی دلی مراد پوری ہوچکی ہوتی ہے۔اور کچھ میں کئی دن لگ جاتے ہیں ۔عام مشاہدہ ہے کہ بار بار دروازہ کھٹکھٹایا جاتا ہے تو ایک نہ ایک دن دروازۂ کرم کھل ہی جاتا ہے اور بندہ جس سے مانگ رہا ہے وہ تو کریموں کا کریم ہے۔اسکی رحمت کا دروازہ کیونکر نہ کھلے گا۔البتہ اس کی شان بے نیاز ہے اور بے نیازی اس کوزیب بھی دیتی ہے اور بندے کا بار بار ہاتھ اٹھانا اسے بہت پسند ہے اس لیے وہ کبھی دینے میں تاخیر فرماتا ہے۔حدیث شریف میں ہے کہ ’’جب کوئی گنہگار دعا کرتا ہے تو رب تعالیٰ فرشتوں سے فرماتا ہے کہ اسے جلد دے کر بھگاؤ کہ اسکا مانگنا مجھے پسند نہیں ۔اور جب نیکوکار دعا کرتا ہے تو فرشتوں سے فرماتا ہے اسے اور مانگنے دو، مجھے اسکی ادا بہت پسند ہے۔‘‘

ان نمازوں میں سے اکثر وہ ہیں جنکی اجازت فقیر کو پیر طریقت امین شریعت حضرت علامہ مفتی سبطین رضا بریلوی دامت برکاتھم العالیہ، شمس العلماء حضرت مفتی نظام الدین الہ آبادی علیہ الرحمہ اور برادر طریقت صوفی محمد اقبال احمد نوری صاحب بریلوی مرحوم سے حاصل ہے۔ لہٰذا فقیر اپنے جملہ برادران اہلسنت کو اسکی اجازت دیتا ہے۔ وہ پڑھیں اور اپنے پاک پروردگار کی قدرت ورحمت کا نظارہ اپنے ماتھے کی آنکھوں سے کریں، البتہ گمراہ بد دین جماعتوں میں سے کسی کو اسکی اجازت نہیں۔ انھیں کسی کی اجازت دینے سے بھی کچھ نفع نہیں پہونچ سکتا۔ جسکا سلسلہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور محبوب سبحانی سیدنا غوث اعظم رضی اللہ تعالی عنہ سے منقطع ہوا سے انکے فیضان سے کب فائدہ پہونچے گا۔

ان نمازوں کے جمع کرنے میں سیدنا اعلیحضرت رضی اللہ تعالی عنہ کی کتاب مستطاب ''**ذیل المدعاء لاحسن الوعاء**'' آپ کے شاگرد رشید وخلیفہ مجاز ملک العلما حضرت مولٰینا ظفر الدین بہاری عظیم آبادی کی ''صحیح البہاری شریف'' اور حضرت محمد غوث گوالیاری علیہم الرحمۃ کی ''جواہر خمسہ'' سے خاص طور پر استفادہ کیا گیا ہے۔

اس کتاب کی ترتیب سے ہمارا مقصد اللہ ورسول کی رضا طلبی ہے اور رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کی امتِ مرحومہ کے ساتھ خیر خواہی کر کے توشۂ آخرت جمع کرنا ہے۔ ہم نے دیکھا کہ ہمارے اسلامی بھائی طرح طرح کی پریشانیوں میں اپنی بدعملیوں کے سبب گھرے رہتے ہیں۔ اور کرب وبے چینی کے وقت میں وہ دنیاداروں کی خوشامد وچاپلوسی میں لگ کر مزید گناہ کر بیٹھتے ہیں۔ کچھ ایسے بھی ہوتے ہیں۔ جو ڈاکٹروں کے یہاں چکر لگاتے ہیں اور بیماریوں سے

سے تنگ آجاتے ہیں۔ بسااوقات اللہ کی شان میں ناشکری کا لفظ بول دیتے ہیں۔ کچھ تو معاذ اللہ کلمۂ کفر بک دیتے ہیں۔اور کچھ پنڈتوں اور اوجھا گنیوں کے پاس چلے جاتے ہیں پھر اپنا ایمان برباد کر دیتے ہیں اور نامراد بھی رہتے ہیں۔تو میں نے سوچا کہ یہ بندگانِ خدا اگر میری تھوڑی محنت اور رہنمائی کے سبب ناشکری یا کفر سے بچ جائیں تو یقیناً میرے لیے اور ان کے لیے بھی باعث سعادت اخروی ہوگا۔ میں نے بندگانِ خدا کو بندوں کے سامنے نہیں، خدا ہی کے سامنے جھکانے کی کوشش کی ہے تاکہ جائز اسباب کو رحمت ونعمت سمجھ کر تدبیر ضرور کریں مگر اپنے مالک کی یاد سے غافل نہ ہوں۔اس طرح اپنی پریشانی اور دوسروں کی خوشامد سے بچ جائیں۔

میں نے کوشش کی ہے کہ اس کتاب کی اکثر نمازیں اور دعائیں احادیث طیّبہ اور مشائخ کرام کی مستند کتابوں کے حوالے سے درج کروں۔

ان نمازوں کو اپنانے والوں کے لیے لازم ہے کہ صرف جائز کام ہی کے لیے عمل میں لائیں، ناجائز کے لیے نہیں ورنہ زبردست نقصان اٹھانا پڑے گا۔ان تراکیب میں سے کسی ترکیب کو اپنانے سے پہلے ۱/۳/۶ رنمبر کا استخارہ کرلیں تو بہتر ہوگا۔استخارہ کے بعد آپ کو اس عمل کے کرنے کی اجازت مل جائے تو کریں ورنہ اسے چھوڑ دیں، دوسرے کا انتخاب کریں۔

اگر مذکورہ نمبر کا استخارہ کرنے سے آپ قاصر ہوں تو یہ استخارہ کرلیں۔

سب سے پہلے آپ کچھ میٹھائی پر حضرت سیدنا مولیٰ علی رضی اللہ تعالی عنہ کے ایصال ثواب کے لیے فاتحہ پڑھیں۔اس کے بعد ” اِهْدِ نَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ “

ایک کاغذ پر لکھ کر ایک گہرے پلیٹ میں پانی بھریں۔دل میں یہ خیال رکھیں کہ فلاں کام یا فلاں عمل کریں یا نہیں۔اس کاغذ کو کھلا ہی پانی کے بیچ میں ڈال دیں خوداُس طرف بیٹھیں کہ پانی کا برتن سامنے ہواور آپ قبلہ رخ ہوں۔ اب ''الحمد شریف'' (سورہ فاتحہ) مع بسم اللہ چند بار پڑھنا شروع کریں۔اگر کاغذ داہنے کنارے جالگے تو کامیابی کی بشارت ہے اس عمل کو کر جائیں۔اگر قبلہ رخ جالگے تو کامیاب ہوگا مگر عمل زیادہ کرنا ہوگا۔اگر بائیں کو جائے تو انکار تصور کریں، نہ کرنا بہتر ہے۔اگر آگے کو آئے تب بھی کامیابی کی بشارت ہے۔بعدہٗ شیرنی خود کھائیں اور تقسیم بھی کر دیں۔کسی بھی نماز کو شروع کرنے کیلیے استخارہ کا حکم واجبی نہیں ہے۔اگر آپ کسی وجہ سے استخارہ نہ کرسکیں تب بھی اسے عمل میں بلا جھجک لا سکتے ہیں۔

محمد عابد حسین قادری نوری رضوی مصباحی
خادم مدرسہ فیض العلوم، جمشید پور (جھارکھنڈ)

۱۰رمحرم الحرام ۱۴۲۹ھ مطابق ۲۰رجنوری ۲۰۰۸ء

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

مشکل کشائی وحاجت روائی کی مجرب نمازیں

بسم اللّٰہ الرّحمن الرّحیم

الحمدللّٰہ نحمدہ ونصلّی ونسلّم علی رسولہ الکریم وآلہ الطّیبین وصحبہ الطّاھرین وابنہ الکریم الغوث الاعظم وامتہ الکریمۃ اجمعین

اس میں کوئی شک وشبہہ نہیں کہ نماز برائیوں اور بے حیائیوں سے روکتی اورقربِ الٰہی ورحمتِ خداوندی سے ہمکنار کرتی ہے۔اس کے ساتھ ہی ایک خاص فائدہ یہ بھی ہے کہ نماز خواہ فرض ہو یا نفل اس کے بعد دعائیں بہت جلد قبول ہوتی ہیں جیسا کہ رسول اللہ ﷺ کے ارشادات کے مطابق عمدۃ المحقّقین مولانا نقی علی خاں بریلوی علیہ الرحمہ نے ''احسن الوعا'' میں اور سیّدنا امام احمد رضا بریلوی قدّس سرّہٗ نے ''ذیل المدّعا'' میں تصریح فرمائی ہے۔اس لیے ہر مومن کو چاہیے کہ ہر نماز کے بعد خشوع وخضوع اورالحاح وزاری کے ساتھ دعائیں کیا کرے۔کیوں کہ جو بندہ دعانہیں کرتا ربِّ کریم اس سے ناراض ہوتا ہے۔خصوصاً جب آدمی کو کوئی سخت حاجت وضرورت درپیش ہوجائے یا مشکل وپریشانی میں گھر جائے تو قضائے حاجت کی نماز پڑھکر حدیث میں وارد دعا یا بزرگانِ دین کے ارشادات ومجرّبات کا کوئی طریقہ اپنالے۔کیوں کہ اس سے حاجت فوراً پوری ہوجاتی ہے اورآنے والی بلائیں بھی ٹل جاتی ہیں۔اس حوالے سے محسنِ انسانیت، رہنمائے اعظم، خیرخواہِ امّت، رسولِ ہاشمی، رحمتِ عالمیان نے قدم قدم پر ہماری رہنمائی فرمائی ہے۔اورقضائے حاجت اورحلِّ مشکلات کی کئی نمازوں کی ہدایت کی ہے۔

اساطینِ امّت و مشائخ کرام نے بھی ہماری رہبری میں کوئی کسر اٹھا نہیں رکھی۔ انہوں نے سرکار بیکس پناہ حضور رحمۃ للعٰلمین ﷺ کے ارشادات کو من وعن پہونچایا بھی اور اپنے مجرّب بات کی طرف بھی اشارہ فرمایا۔ ہم ذیل میں ان نمازوں کا مستند و معتمد حوالوں کے ساتھ ذکر کرتے ہیں تاکہ بندگانِ خدا اپنی ضرورتیں پوری کریں اور اپنے مہربان مولٰی کی رحمتوں کا اپنے ماتھے کی آنکھوں سے مشاہدہ کر کے اپنا ایمان تازہ کریں اور اس کے شکر گزار بنیں۔

(۱) پہلی نماز

اچھی طرح تازہ وضو کر کے دو رکعت نفل پڑھے۔ بعدِ سلام یہ دعا ایک سو مرتبہ پڑھے۔ اول و آخر تین تین یا گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف :- **اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ وَاَتَوَجَّہُ اِلَیْکَ بِنَبِیِّکَ مُحَمَّدٍ نَبِیِّ الرَّحْمَۃِ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اِنِّیْ تَوَجَّھْتُ بِکَ اِلٰی رَبِّیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ لِتُقْضٰی لِیْ اَللّٰھُمَّ فَشَفِّعْہُ فِیَّ** [۱]

(**نوٹ**) دعا میں ''حاجتی ھٰذہٖ'' کا لفظ ہے اسکے پڑھتے وقت اپنی حاجت اور دلی مراد کا دل میں خیال کرے۔ مَرد کے لیے بہتر یہ ہے کہ یہ نماز و دعا مسجد میں جا کر پڑھے اور عورتیں گھر ہی میں پڑھیں۔

---

[۱] ترجمہ:- اے اللہ! تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف متوجہ ہوتا ہوں تیرے نبی حضرت محمد ﷺ کے وسیلے سے جو رحمت والے نبی ہیں- یا رسول اللہ! میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب تعالٰی کی طرف متوجہ ہوا اپنی اس حاجت و ضرورت میں تاکہ پوری ہو، تو اے اللہ! میرے حق میں ان کی شفاعت قبول فرما۔

اب سوال یہ ہے کہ یہ دعا کتنی بار پڑھی جائے تو حدیث میں اسکا ذکر نہیں ہے۔ ظاہر ہے کہ صحابہؓ کرام صفاءِ قلب کے ساتھ ساتھ جس اذعان ویقین سے پڑھتے تھے وہ آج کہاں نصیب، اس لیے انکا ایک مرتبہ پڑھنا بھی کافی تھا، مگر آج کے اعتبار سے علماءؒ نے لکھا ہے کہ ایک سو مرتبہ پڑھی جائے۔ لیکن اس میں کوئی شک نہیں کہ اس سے کم پڑھنے میں بھی ضرورت پوری ہونے، اور مشکل حل ہو جانے کی امید ہے۔

لہٰذا اگر وقت ہو تو سو مرتبہ ورنہ گیارہ یا اکیس یا اکتالیس مرتبہ پڑھے۔ ضرورت پوری ہونے اور مشکلات کے حل کے لیے یہ وہ زود اثر اور تیر بہدف نماز ہے، جس کی تعلیم خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک نابینا صحابی کو دی اور انہوں نے مذکورہ نماز کے بعد صرف ایک یا چند ہی مرتبہ یہ دعاء پڑھی تھی کہ بینائی واپس ہوگئی جسکو ابن ماجہؒ امام نسائی، اور طبرانی، وغیرھم سات جلیل القدر محدثین نے اپنی کتب حدیث میں درج کیا ہے۔

ابن ماجہ، نسائی اور امام ابوالقاسم طبرانی، امام ابن الجزری علیہم الرحمہ صحابی رسول عثمان بن حُنَیف رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ایک نابینا شخص نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی بارگاہ میں حاضر ہوا اور عرض کی۔ یارسول اللہ! دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے عافیت دے اور میری آنکھیں بینا ہو جائیں۔ نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، تمہارے لیے بہتر ہے کہ اسی حالت میں رہو اور آخرت میں اجر عظیم کے مستحق بنو۔ اور اگر چاہو تو تمہارے حق میں دعا کروں۔ انہوں نے پھر دعا کی درخواست کی تو آپ نے ارشاد فرمایا، جاؤ! اچھی طرح سے وضو کرو اور دو رکعت

نماز پڑھو۔ سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا پڑھو۔ **اَللّٰھُمَّ اِنِّی اَسْئَلُکَ وَ اَتَوَجَّهُ اِلَیْکَ** (وہی پوری دعا اخیر تک)

☆ راوی حدیث حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبیِ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد کے مطابق ان نابینا صحابی نے نماز پڑھ کر یہ دعا پڑھی تو ان کی بینائی واپس ہوگئی۔ خدا کی قسم ہم ابھی اس مجلس سے اٹھنے بھی نہ پائے تھے، باتیں ہی کر رہے تھے کہ وہ اس حال میں آئے کہ ان کی آنکھیں روشن ہوچکی تھیں گویا کبھی اندھے تھے ہی نہیں۔

اس حدیث کے بارے میں امام ترمذی فرماتے ہیں کہ یہ حدیث حسن صحیح غریب ہے۔ حاکم نے کہا، بخاری و مسلم دونوں کی شرطوں پر صحیح ہے۔ امام طبرانی، اور عبدالعظیم منذری اور امام بیہقی نے کہا یہ حدیث صحیح ہے۔

ترمذی میں جہاں یہ حدیث مرقوم ہے اسکے موجودہ نسخہ میں ''یا محمد'' کا لفظ نہیں ہے۔ چونکہ یہ توحید کے غلط معنی گڑھنے والوں کے خلاف تھا۔ غالبًا اسی لیے ہندوستان کے اس موجودہ نسخہ سے ہٹا دیا گیا۔ لیکن ابن الجزری کی حصنِ حصین وغیرہ میں اب بھی ''یا محمد'' کا لفظ موجود ہے۔ جس سے ''یارسول اللہ'' کہنا ثابت ہوتا ہے۔

اِس نماز کی برکت کا ایک اور ایمان افروز واقعہ

یوں تو اِس نماز کی برکت سے نابینا صحابی رضی اللہ عنہ کا یہ واقعہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں پیش آیا تھا۔ لیکن حضور کے پردہ فرمانے کے بعد بھی صحابۂ کرام میں یہ نماز رائج و مقبول تھی۔ چنانچہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دور خلافت میں بھی اس نماز کی برکت کا عجیب و غریب واقعہ امام طبرانی نے اپنی کتاب معجم صغیر میں نقل فرمایا ہے۔

لکھتے ہیں کہ ایک ضرورت مند شخص حضرت عثمان بن عفان رضی اللہ عنہ کے دربار میں اپنی کسی ضرورت سے اکثر جایا کرتے تھے۔لیکن حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ انکی طرف کوئی التفات نہیں فرماتے تھے۔ جب کئ بار ایسا ہوا تو ایک دن حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ عنہ سے ان کی ملاقات ہوئی۔انہوں نے گفتگو کے درمیان ان سے اپنی اس پریشانی کا ذکر کیا۔حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے انہیں اِس مذکورہ نماز و دعا کی تلقین فرمائی اور فرمایا آپ آج کسی وقت وضو کر کے مسجد جائیں اور یہ دو رکعت نماز (مذکورہ) پڑھ کر شام کے وقت میرے پاس تشریف لائیں۔ میں آپکے ساتھ بطور سفارشی کے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالی عنہ کی خدمت میں چلوں گا۔

وہ صاحب جو صحابی یا کم ازکم کبار تابعین میں سے تھے،واپس آئے، اچھی طرح وضو کیا اور خلوص قلب کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھ کر وہی مندرجہ بالا دعا پڑھی۔شام کو جب وہ حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ کے دربار میں حاضر ہوئے تو یہ دیکھ کر حیران رہ گئے کہ کل تک جو دربان انہیں پہچانتا نہ تھا،آج وہ دوڑتا ہوا آیا اور انکا ہاتھ پکڑ کر عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار میں لے گیا۔آج خلاف معمول حضرت عثمان غنی رضی اللہ عنہ نے بھی انکی طرف خصوصی التفات فرمایا اور انہیں مسند پر اپنے پہلو میں نہایت اعزاز واکرام کے ساتھ بٹھایا اور حال دریافت کیا۔انہوں نے اپنی ضرورت بیان کی اور اپنی پریشانی کا سارا قصہ سنایا۔حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فوراً انکی ضرورت پوری کی اور ارشاد فرمایا کہ آئندہ جب بھی ضرورت پیش آئے میرے پاس آتے رہنا۔

وہ صاحب فرط مسرت میں عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا شکریہ ادا

کرنے کیلئے انکے پاس آئے اوران سے کہامیں آپکا شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے میری سفارش کی اور میری ضرورت پوری کرائی خدائے قدیرآ پکواسکی بہترین جزاعطافرمائے۔

حضرت عثمان بن حنیف رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے قسم کھا کرفرمایا کہ میں نے امیرالمومنین عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے آپ کی کوئی سفارش نہیں کی ہے۔ یہ ساری برکت اس نماز و دعاء کی ہے جسکی تعلیم نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے اس نابینا شخص کو دی تھی اور جسے پڑھ کرآج آپ امیرالمؤمنین عثمان بن عفّان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے دربار میں حاضر ہوئے تھے۔[۱]

فائدہ جلیلہ ! حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم اوراولیائے کرام کوندا کرنے اورانہیں وسیلہ بنانے کے تعلق سے مضبوط دلیل کی نشاندہی کرتے ہوئے مذکورہ حدیث نقل کرنے کے بعد رئیس القلم حضرت علاّمہ ارشدالقادری علیہ الرحمہ یوں تبصرہ فرماتے ہیں۔

’’حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے نابینا صحابی کودورکعت نماز کے بعد جس دعا کی تلقین فرمائی تھی اس میں دو باتیں خاص طور پر یادرکھنے کے قابل ہیں۔ پہلی بات تو وسیلہ ہے۔دوسری بات ندائے یارسول اللہ۔ دعاء کا اردوترجمہ پڑھنے کے بعد یہ دونوں باتیں بالکل واضح ہوجاتی ہیں۔

اردو ترجمہ یہ ہے

’’یااللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں اور تیری طرف توجہ کرتا ہوں تیرے نبی

---

[۱] معجم صغیر ص۱۰۳ مصنفہ امام طبرانی علیہ الرحمہ۔ندائے یارسول اللہ ص۸ مصنفہ سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ۔صحیح البہاری ص۶۶۴، مصنفہ حضرت ملک العلماءظفرالدین بہاری علیہ الرحمہ۔

کے وسیلے سے جو نبی رحمت ہیں۔ یارسول اللہ! میں آپ کے وسیلے سے اپنے رب کے دربار میں اپنی یہ حاجت پیش کرتا ہوں۔تاکہ وہ پوری ہو۔یااللہ! میرے حق میں ان کی سفارش قبول فرما''۔

مذکورہ بالا احادیث کی روشنی میں وسیلہ اور ندائے یارسول اللہ کا جواز دوپہر کے سورج کی طرح واضح ہوگیا۔اور یہ بھی ثابت ہوگیا کہ حضور نبی پاک صلی اللہ علیہ وسلم کے صحابۂ کرام بھی اس عقیدے پر تھے۔حدیث کے مطابق حضور کو اپنا وسیلہ بنانے اور یارسول اللہ کہہ کر حضور کو پکارنے کے سلسلہ میں صحابۂ کرام کا یہ عمل حضور کی حیات ظاہری میں بھی تھا اور حضور کے پردہ فرمانے کے بعد بھی جاری ہے اور خدا نے چاہا تو قیامت تک جاری رہے گا'' [۱]

(نـــوٹ) قضائے حاجت کی جن نمازوں کے بعد دعاء پڑھنے کا تذکرہ ہے اسکے اول وآخر تین تین یاسات سات یا گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف شامل کرے۔ نیز اخیر میں تین مرتبہ ''الحمدللہ'' اور تین مرتبہ ''آمین'' شامل کرنا بھی زیادہ مؤثر ہوگا۔

دوسری نماز

اچھے طور سے تازہ وضو کر کے دو رکعت نمازِ نفل بحضور قلب پڑھے۔جب قعدہ میں پہونچے تو التحیات، درود اور نماز کی دعاء پڑھنے کے بعد دس مرتبہ ''اللہ اکبر'' دس مرتبہ ''سبحان اللہ'' اور دس مرتبہ ''الحمدللہ'' پڑھے۔پھر یہ دعاء مانگے۔

'' يَا اَللّٰهُ يَا رَحْمٰنُ يَارَحِيْمُ اَسْئَلُكَ اَنْ تَقْضِىَ حَاجَاتِىْ كُلَّهَا

[۱] دل کی مراد۔مصنفہ علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ

یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ آمین ''[1]۔ یہ دعاء سات یا گیارہ یا اکتالیس بار پڑھے۔ اسکے بعد سلام پھیر دے۔

(**نوٹ**) دعا کرتے وقت قضائے حاجت اور حل مشکلات کی نیّت دل میں رکھے۔ یہ تیر بہدف نماز بھی خود حدیث میں وارد ہے۔ اس نماز کے تعلق سے ابن ماجہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ ان کی والدہ امّ سلیم رضی اللہ تعالیٰ عنہا ایک دن صبح کو حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوئیں اور عرض کی۔ حضور! مجھے کچھ ایسے کلمات تعلیم فرمائیں۔ جنہیں میں نماز میں پڑھا کروں۔ (جن سے میرے کام بن جایا کریں) ۔ فرمایا دس بار ''اللہ اکبر'' دس بار ''سُبْحَانَ اللہِ'' اور دس بار ''اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ'' پڑھ لیا کرو پھر جو چاہو مانگو۔ اللہ عزوجل فرمائیگا۔ نعم، نعم (اچھا، اچھا، ہاں، ہاں میں نے تیری مانگ پوری کی) سند کے لحاظ سے یہ حدیث بھی اعلیٰ قسم کی ہے۔ امام ترمذی نے اسے حسن کہا۔ محدث ابن خزیمہ اور ابن حبان التزاماً فرماتے ہیں کہ یہ حدیث صحیح ہے۔ اور حاکم نے کہا صحیح مسلم کی احادیث کی شرط پر ہے اور صحیح ہے۔ (جیسا کہ سیدنا اعلیٰ حضرت محدّث بریلوی قدس سرہ نے **ذیل المدعالا حسن الوعاء** میں تصریح فرمائی ہے)

☆☆☆☆☆☆

☆☆☆☆

---

[1] ترجمہ: اے اللہ! اے رحمٰن! اے رحیم! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو میری تمام حاجتیں پوری فرمادے یاارحم الراحمین (اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے) آمین

تیسری نماز

اچھے طور سے تازہ وضو کرے پھر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد دنیا وآخرت سے جو چیز چاہے اللہ تعالیٰ سے مانگے، اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائیگا۔

امام احمد اپنی مسند میں حضرت ابو دردا رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ میں نے حضور سید عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو فرماتے سنا جو کامل طور پر وضو کرے یعنی وضو کے سنن وآداب کی رعایت کرے پھر دو رکعت نماز حضور قلب کے ساتھ پڑھے پھر جو کچھ اپنی حاجت ہو اللہ سے مانگے، عاجل یا آجل۔ اللہ تعالیٰ اسے عطا فرمائے گا۔

اس حدیث کو سیدنا اعلی حضرت قدس سرہ احسن الوعا کے ذیل میں نقل فرما کر لکھتے ہیں ''اقول۔ لفظ حدیث میں یوں ہے۔ **اَعْطَاهُ اللّٰهُ مَاسَأَلَ مُعَجَّلاً اَوْ مُؤَخَّرًا** ۔ اور اسکے دو معنی محتمل۔ ایک یہ کہ دنیا وآخرت کی جو چیز اللہ تعالیٰ سے مانگے، اللہ عزوجل عطا فرمائے۔ دوسرے یہ کہ جو کچھ اللہ تعالیٰ سے مانگے، اللہ تعالیٰ عطا کرے۔ جلد یا دیر میں۔ لہٰذا فقیر نے ترجمہ بھی ایسے لفظوں سے کیا جو دونوں معنوں کو محتمل رہیں''

راقم الحروف کہتا ہے کہ قضائے حاجت کی نمازوں میں یہ سب سے آسان ہے اِس لئے کم ازکم اسکا تو ضرور پابند بننا چاہئے۔ اس حدیث کے بارے میں حافظ ابن حجر عسقلانی اور امام جلال الدین سیوطی نے فرمایا کہ اس کی سند حسن ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان فرماتے ہیں کہ جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے صحابی رسول علا حضرمی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو بحرین بھیجا تو میں بھی ان کے

ساتھ ہولیا۔ میں نے ان کے اندر تین ایسی خصلتیں دیکھیں کہ میں نہیں جانتا کہ ان میں کون سی سب سے زیادہ تعجب خیز و پسندیدہ ہے۔ ہم لوگ چلتے چلتے سمندر کے کنارے پہونچے تو وہ ''بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمُ'' پڑھ کر سمندر میں داخل ہوگئے۔ تو ہم لوگوں نے سمندر کو پار کرلیا اور صرف ہمارے اونٹ کی ٹاپیں تر ہوئیں۔ جب ہم وہاں سے پلٹے تو انکے ساتھ ایک بیابان میں پہونچے جبکہ پانی ختم ہو چکا تھا تو ہم لوگوں نے ان سے اسکی درخواست کی، انہوں نے فرمایا، تم لوگ دو رکعت نماز نفل پڑھو اور انہوں نے خود بھی پڑھی پھر اللہ تعالیٰ سے دعا کی، اتنے میں بادل اٹھا اور شدت کی بارش برسائی۔ تو ہم لوگوں نے خود پیا اور اپنی سواریوں کو بھی پلایا۔ اور جب انکا وصال ہوگیا تو ہم لوگوں نے انہیں ریت کے اندر ڈالدیا، کچھ ہی دور چلے تھے کہ خیال آیا کہ ان کی لاش کو تو درندہ آ کر کھالیگا اس لیے باقاعدہ طور سے دفن کرنا چاہیے یا دوسری جگہ لیجانا چاہیے۔ فرماتے ہیں کہ جب وہاں پہونچے تو لاش کو نہ پایا (معجم صغیر للطبرانی)

اِس حدیث سے ثابت ہوا کہ آدمی صفاء قلب اور دل جمعی کے ساتھ صرف قضاء حاجت کی نماز پڑھے اور گڑگڑا کر دعا کرے اور کوئی لمبا، چوڑا وظیفہ نہ پڑھ سکے تو بھی رب کریم کی رحمت شامل حال ہوجاتی ہے اور ضرورت فوراً پوری ہوجاتی ہے۔

چوتھی نماز صلوٰۃ غوثیہ

مغرب کی سنتوں سے فراغت کے بعد دو رکعت صلوٰۃ غوثیہ نفل کی نیت سے یوں پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قل ھواللہ شریف گیارہ گیارہ بار۔ سلام

پھیرنے کے بعد ''الحمدللہ'' تین یا گیارہ مرتبہ پھر درودغوثیہ شریف گیارہ بار پڑھے۔ اس کے بعد ''یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَا قَاضِیَ الْحَاجَاتِ'' ۱؎ گیارہ مرتبہ کہے پھر گیارہ قدم عراق کیطرف چلے یہ خیال رکھتے ہوئے کہ شمال ومغرب میں عراق کے شہر بغداد میں روضۂ سرکار غوث اعظم ہے، میں سرکار کے روضۂ اقدس کیطرف قدم بڑھا رہاہوں اور ہر قدم پر یہ پڑھتا جائے۔ ''یَاغَوْثَ الثَّقَلَیْنِ یَاکَرِیْمَ الطَّرْفَیْنِ اَغِثْنِیْ وَامْدُدْنِیْ فِیْ قَضَاءِ حَاجَتِیْ یَاقَاضِیَ الْحَاجَاتِ۔ ۲؎ پھر اپنے مطلب وحاجت کی دعا نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم اور سرکار غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے وسیلے سے گڑگڑا کر کرے۔ بارہا کا تجربہ ہے۔ضرور مراد حاصل ہوگی۔

یہ وہ عظیم الشان اور واجب التاثیر نماز ہےجسکی سند خود سیدنا غوث اعظم محی الدین عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے ثابت ہے۔آپ فرماتے ہیں۔''جوشخص کسی حاجت میں اللہ عزوجل کی طرف مجھ سے توسّل کرے اسکی وہ حاجت پوری ہوجائیگی اور جوشخص دورکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں بعد فاتحہ سورۂ اخلاص گیارہ بار پھر بعد سلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجے اور مجھے یاد کرے۔

۱؎ ترجمہ :۔یارسول اللہ میری حاجت وضرورت پوری کرنے میں میری فریادرسی اور مدد فرمائیے۔اے حاجتیں پوری فرمانے والے۔

۲؎ ترجمہ:۔اے جن وانس کے غوث (فریادرس) اے کریم الطرفین (ماں وباپ دونوں طرف سے سیّد) میری حاجت پوری کرنے میں میری فریادرسی اور مدد کیجئے؛ اے حاجتیں پوری فرمانے والے۔

پھرعراق کی طرف گیارہ قدم چلے اور میرا نام لیتا جائے پھر اپنی حاجت ذکر کرے تو بیشک وہ حاجت باذن اللہ تعالیٰ پوری ہو''

وہی سرکار فرماتے ہیں ''جو کسی سختی میں میری دہائی دے اسکی سختی دور ہوجائیگی۔اور جو کسی مشکل میں میرا نام لیکر مجھے پکارے اسکی وہ مشکل حل ہوجائیگی''

(بہجتہ الاسرار شریف)

یہی وہ مبارک نماز ہے جس کے تعلق سے حضرت ملاّ علی قاری علیہ رحمۃ الباری نے فرمایا ''قَدْ جُرِّبَ مِرَارًا فَقَدْ صَحَّ''،اس کا بارہا تجربہ کیا گیا ہے صحیح ثابت ہوا۔ جو تفصیل کا طالب ہووہ سیدنا امام احمد رضا بریلوی قدس سرہ کے مایہ ناز رسالے ''انہارالانوار'' اور ''ازہارالانوار'' کا مطالعہ کرے۔نیز فقیر کی کتاب ''مقامِ غوثِ اعظم اور امام احمد رضا'' کا مطالعہ کرے۔اس میں میں نے تفصیلی بحث کی ہے اور واضح کیا ہے کہ ہر دور میں بزرگانِ دین اور علمائے کرام کے معمولات میں یہ نماز رہی ہے۔

(نــــــوٹ) جہاں کہیں بھی نماز یا سجدے کی حالت میں چند مرتبہ سورہ یا آیت یا دعا پڑھنے کا ذکر ہے وہاں انگلیوں سے نہ شمار کرے البتہ یہ ہوسکتا ہے کہ تعداد کو یاد رکھنے کیلئے انگلیوں کے پوروں کو دباتا جائے۔

نیز اس نماز کے لیے بھی تازہ وضو کرے۔اسی طرح قضائے حاجات اور حل مشکلات کی تمام نمازوں میں تازہ وضو چاہیے۔

پانچویں نماز

اچھے طور سے تازہ وضو کرے اور دو رکعت نفل نماز کی نیت سے پڑھے پھر تین یا گیارہ مرتبہ ''الحمد للہ'' کہے اور تین یا گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھے پھر یہ دعا تین یا

گیارہ مرتبہ پڑھے۔ "لَآاِلٰہَ اِلَّااللّٰہُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ ۝ سُبْحَانَ اللّٰہِ رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ ۝ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ۝ اَسْئَلُکَ مُوْجِبَاتِ رَحْمَتِکَ وَعَزَائِمَ مَغْفِرَتِکَ وَالْغَنِیْمَۃَ مِنْ کُلِّ بِرٍّ وَّالسَّلَامَۃَ مِنْ کُلِّ اِثْمٍ ۝ لَا تَدَعْ لِیْ ذَنْبًا اِلَّاغَفَرْتَہٗ وَلَا ھَمًّا اِلَّا فَرَّجْتَہٗ وَلَاحَاجَۃً ھِیَ لَکَ رِضًی اِلَّاقَضَیْتَہٗ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ فَاقْضِ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ "۔[۱]

یہاں پہنچنے کے بعد اپنے مقصد و حاجت کو دھیان میں رکھے۔

ترمذی، ابن ماجہ، حاکم اور دوسرے محدثین نے عبداللہ بن ابی اوفی رضی اللہ عنہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا، جسے اللہ تعالیٰ یا کسی آدمی کی طرف حاجت وضرورت ہو اور اپنے مقصد کے حصول کی کوئی تدبیر نظر نہ آئے تو وہ اچھی طرح وضو کر کے دو رکعت نماز پڑھے۔ پھر اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا کرے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم پر درود پڑھے پھر یہ کلمات کہے (وہی دعاء جو اوپر مذکور ہوئی)

---

[۱] ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو حلم والا' کرم والا ہے۔ اللہ کی پاکی ہے جو عظمت والے عرش کا رب ہے۔ تمام حمدیں سارے جہان کے پروردگار کیلئے ہیں۔ اے اللہ! میں تجھ سے تیرے رحمت کے اسباب مانگتا ہوں اور تیری مغفرت کے ذرائع طلب کرتا ہوں اور ہر نیکی سے غنیمت اور ہر گناہ سے سلامتی کا سوال کرتا ہوں۔ تو میرے لئے کوئی گناہ نہ چھوڑے مگر یہ کہ اسے بخشدے۔ اور نہ کوئی غم چھوڑے مگر تو اسے دور فرمادے اور ہر وہ حاجت جو تیری رضا کے موافق ہو تو اسے پوری فرمادے
یاارحم الراحمین (اے سب سے زیادہ رحم فرمانے والے) تو میری یہ حاجت پوری فرمادے۔

چھٹی نماز

اچھے طور سے کامل وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور تین یا گیارہ مرتبہ ''الحمدللہ'' کہے اور نبی پاک صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم پر تین یا گیارہ بار درود بھیجے اور ''اَللّٰھُمَّ اغْفِرْلِیْ وَلِکُلِّ مُسْلِمٍ وَّمُسْلِمَةٍ ''[1] تین یا گیارہ مرتبہ کہے پھر یہ دعا پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اَنْتَ تَحْکُمُ بَیْنَ عِبَادِکَ فِیْمَا کَانُوْا فِیْهِ یَخْتَلِفُوْنَ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْعَلِیُّ الْعَظِیْمُ لَااِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ الْحَلِیْمُ الْکَرِیْمُ سُبْحَانَ اللّٰهِ رَبِّ السَّمٰوٰاتِ السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِیْمِ اَللّٰھُمَّ کَاشِفَ الْغَمِّ مُفَرِّجَ الْھَمِّ مُجِیْبَ دَعْوَةِ الْمُضْطَرِّیْنَ اَدْعُوْکَ رَحْمٰنَ الدُّنْیَا وَالْاٰخِرَةِ وَرَحِیْمَھُمَا فَارْحَمْنِیْ فِیْ حَاجَتِیْ ھٰذِهٖ لِقَضَائِھَا وَنَجَاحِھَا رَحْمَةً تُغْنِیْنِیْ بِھَا عَنْ رَّحْمَةِ مَنْ سِوَاکَ.[2]

---

[1] ترجمہ:۔اے اللہ میری اور ہر مسلمان مرد وعورت کی مغفرت فرمادے۔

[2] (ترجمہ: اے اللہ تو اپنے بندوں کے درمیان فیصلہ فرماتا ہے ان چیزوں میں جن میں وہ جھگڑتے ہیں۔نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو بلند اور عظمت والا ہے۔نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو حلم و کرم والا ہے۔ اللہ کی پاکی ہے جو ساتوں آسمانوں کا رب اور عظمت والے عرش کا رب ہے۔ اے اللہ! اے غم وفکر کو دور کرنیوالے۔ اے مجبوروں وبیکسوں کی دعا قبول فرمانے والے! میں تجھ سے دعا کرتا اور تجھے پکارتا ہوں۔اے دنیا وآخرت میں بہت مہربانی فرمانیوالے اور دنیا وآخرت میں بہت رحم فرمانیوالے! تو میرے اوپر میری اس حاجت کے پوری کرنے اور اسے کامیابی تک پہنچانے میں ایسی رحمت نازل فرما جس کے ذریعہ اپنے غیر کی رحمت سے تو مجھے بے نیاز کردے۔

اس دعا میں ''حاجتی ھٰذہٖ'' ہے۔ یہاں پہنچنے کے بعد اپنے مقصد کا خیال رکھے۔

یہ وہ مبارک نماز ہے جسکی تعلیم نبی کریم سید عالم ﷺ نے مولا علی کرم اللہ تعالیٰ وجہہ الکریم کو دی اور فرمایا، اے علی! کیا میں تمہیں وہ دعا نہ بتادوں کہ جب تمہیں غم یا پریشانی لاحق ہو اور دعا کرو تو تمہاری دعا قبول ہو اور غم و پریشانی دور ہو۔ اور کوئی حاجت درپیش ہو اور اسے عمل میں لاؤ تو وہ حاجت پوری ہو۔ وضو کے بعد دو رکعت نماز پڑھو اور اللہ تعالیٰ کی ثنا، اپنے نبی پاک پر درود خوانی اور سب مسلمان مرد و عورت کے لئے مغفرت کی دعا کرو پھر یہ کہو (وہی مذکورہ دعا اخیر تک) [1]

ساتویں نماز

پہلے کچھ صدقہ دے پھر بدھ، جمعرات اور جمعہ کے دن روزہ رکھے اور جمعہ کے دن کسی جامع مسجد میں جا کر بارہ رکعت نماز اس طرح پڑھے۔ پہلی دس رکعتوں میں ''الحمد للّٰہ شریف'' کے بعد ''آیۃ الکرسی'' دس بار اور اخیر کی دو رکعتوں میں ''الحمد للّٰہ شریف'' کے بعد ''قل ھو اللّٰہ شریف'' پچاس پچاس بار پڑھے پھر سلام پھیرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے حاجت مانگے تو جو حاجت ہوگی دنیا و آخرت کی اللہ تعالیٰ اسے پوری فرمائیگا۔ [2]

---

[1] ذیل المدعا لاحسن الوعاص ۲۵۔ صحیح البہاری۔ ص ۶۶۴۔ اس کی روایت اصبہانی نے انس رضی اللہ عنہ سے کی۔

[2] اسکی روایت حافظ ابوالفرج ابن جوزی نے بطریق ابان بن ابی عیاش سیدنا انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کی۔

آٹھویں نماز

اچھے طور سے تازہ وضو کر کے تنہا مکان میں اس طرح چار رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ''قل ھو اللّٰه'' دس بار۔ دوسری میں بیس بار۔ تیسری میں تیس بار اور چوتھی میں چالیس بار پڑھے۔ ہر بار ''قُل ھو اللّٰہ شریف'' بسم اللّٰه الرحمٰن الرحیم کے ساتھ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد پہلے گیارہ مرتبہ درود شریف پھر قل ھو اللّٰہ شریف مع بسم اللّٰہ شریف پچاس بار اور ''لا حَوْلَ وَلا قُوَّةَ اِلاَّ بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ''[ا] ستر ۷۰ بار پڑھے پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔ بعدہٗ دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے اور اللہ سے جو مانگنا ہو گڑگڑا کر مانگے اس کی حاجت ضرور پوری ہوگی۔

یہ نماز بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہے، اس کی روایت محدث عبدالرزاق نے اپنے مصنف میں حضرت عبداللہ بن عباس سے کی ہے اور اسے مفتی نقی علی خاں والد گرامی سیدنا اعلیٰحضرت رضی اللہ تعالیٰ عنہما نے اپنی کتاب مستطاب ''احسن الوعا'' میں مندرج کیا ہے۔ اس نماز کے اخیر کے حصہ کو رئیس القلم علامہ ارشد القادری علیہ الرحمہ کے الفاظ میں ملاحظہ کیجئے۔ آپ رقمطراز ہیں۔

''حضور فرماتے ہیں کہ ''اگر اس پر قرض ہو تو ادا ہو جائے۔ وطن سے دور ہو تو

ا (ترجمہ: نہیں ہے طاقت وقوّت مگر اللہ سے جو بلند اور عظمت والا ہے)

خدا اسے گھر پہونچائے۔ آسمان کے برابر بھی گناہ ہوں اور استغفار کرے تو خدا اس کے گناہ بخش دے۔ بے اولاد ہو تو اولاد ہوجائے۔اور جو مانگے قبول ہو"۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہاں تک ارشاد فرمایا کہ" یہ نماز پڑھنے کے بعد جو خدا سے کچھ نہ مانگے تو خدا اس سے ناراض ہوتا ہے"۔[۱]

مصنف ابن عبدالرزاق میں جہاں یہ حدیث مذکور ہے وہاں یہ بھی ہے کہ سیدنا ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے علماء کو تاکید کی ہے کہ اپنے احمقوں اور بیوقوفوں کو (ظلم اور ناجائز کرنے والوں کو) اس نماز کی تعلیم مت دینا کہ وہ غلط مقصد کیلئے بھی اس کا استعمال کرلیں گے۔

نویں نماز

بارہ رکعت نماز نفل کی نیت سے رات یا دن کے کسی وقتِ غیر مکروہ میں خواہ دو دو رکعت پر سلام پھیر دے یا ایک ہی نیت سے بارہ رکعت پڑھے۔ بہر صورت ہر دو رکعت کے قعدہ میں التحیات و درود اور دعا اور ہر تیسری کے شروع میں ثنا (سبحانك اللّٰھم اخیر تک) اور اعوذ باللہ نہ چھوڑے۔اور جب بارہویں رکعت کے پہلے سجدہ میں پہونچے تو سورۂ فاتحہ سات بار۔ آیۃ الکرسی سات بار پڑھکر۔" لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ"۔[۲] دس بار پڑھے۔پھر اسی سجدہ

[۱] دل کی مراد۔ص۔ ۱۹۔مصنفہ: رئیس القلم حضرت علاّمہ ارشد القادری علیہ الرحمہ

[۲] ترجمہ: نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ جو اکیلا ہے اور اس کا کوئی شریک نہیں۔اسی کا ملک ہے اور اسی کے لئے ساری حمدیں ہیں اور وہ ہر شئی پر قادر ہے۔

میں یا اخیر والے سجدہ میں یہ دعا سات بار یا گیارہ بار پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیۡ اَسۡئَلُکَ بِمُنۡتَھَی الرَّحۡمَۃِ مِنۡ کِتَابِکَ وَاسۡمِکَ الاَعۡظَمِ وَکَلِمَاتِکَ التَّآمَّۃِ اَنۡ تَقۡضِیَ حَاجَتِیۡ۔[1] (اس حاجتی کے پاس پہونچ کر اپنی حاجت ومقصد کا خیال رکھے)

خیال رہے کہ سجدے میں سورۂ فاتحہ اور آیۃ الکرسی پڑھے تو تلاوت کی نیت سے نہ پڑھے بلکہ حمد وثنا کی نیت سے پڑھے۔ کیونکہ قیام کے علاوہ نماز کے کسی حصہ میں قرآن عظیم کی تلاوت مکروہ ومنع ہے۔ یوں تو یہ نماز وقت مکروہ کے علاوہ کسی وقت پڑھی جاسکتی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ مغرب بعد پڑھے۔

یہی وہ مبارک ومقبول اور واجب الاثر نماز ہے جسے فقیر راقم السطور کے پیرومرشد حضرت مفتی اعظم ہند مصطفیٰ رضا خاں بریلوی قدس سرہ نے ہر مقصد میں کامیابی اور دشمنوں پر غلبۂ وظفر پانے کا بہترین اور تیر بہدف ذریعہ فرمایا ہے۔ ہاں یہی وہ نماز ہے جس کے بارے میں ملک العلما ظفرالدین بہاری رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث کی جامع و وقیع کتاب صحیح البہاری میں لکھا ہے کہ میرے پیرومرشد نے فرمایا کہ ''میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا تو اسے حق وصحیح پایا''۔ نیز احمد بن حرب، ابراہیم بن علی، ابوزکریا اور امام حاکم جیسے علماء ومحدثین نے فرمایا ہے،

---

[1] ترجمہ:۔ اے اللہ! میں تجھ سے سوال کرتا ہوں تیری کتاب، تیرے اسم اعظم اور تیرے تام و مکمّل کلمات سے منتہائے رحمت کے واسطے سے کہ تو میری حاجت پوری کرے۔
اس حدیث کی روایت امام حاکم نے حضرت عبداللہ بن مسعود سے کی۔

''ہم نے اس نماز کو پڑھکر تجربہ کیا تو مقصد کے حصول میں حق پایا''۔

ورطۂ حیرت میں ڈال دینے والا مشاہدہ و تجربہ

یوں تو اس نماز کو عمل میں لا کر اس کے فیوض و برکات سے مالا مال ہونے کیلیے یہی کافی ہے کہ خود حدیث میں وارد ہے جسے حاکم نے عبداللہ بن مسعود سے روایت کی مگر اس کی اہمیت اور مقبولیت کا اندازہ سیدنا اعلیٰ حضرت قدس سرہ کی آپ بیتی ذیل کے اس واقعہ سے بھی لگائیے۔ آپ فرماتے ہیں۔

''فقیر نے چند بار تجربہ کیا تیر بے خطا پایا۔ یہانتک کہ بعض اعزّا کے مرض کو امتداد شدید واشتداد مدید ہوا۔ حتی کہ ایک روز بالکل نزع کے آثار طاری ہوگئے۔ سب اقارب رونے لگے۔ فقیر ان سب کو روتا چھوڑ کر دروازۂ کریم (مسجد) پر حاضر ہوا، یہ نماز پڑھی۔ اسکے بعد مریض کی طرف چلا۔ اور وسوسہ تھا کہ شاید خبر نوع دیگر سننے میں آئے۔ وہاں گیا تو بحمد اللہ تعالیٰ مریض کو بیٹھا باتیں کرتا پایا۔ مرض جاتا رہا۔ چند روز میں قوت بھی آ گئی وللہ الحمد''[۱]۔

مندرجہ بالا ''نماز حاجت'' کے تعلق سے رہبر شریعت مولانا محمد عبدالمبین نعمانی صاحب دامت برکاتہم یوں رقمطراز ہیں۔

''یہ نماز قضائے حاجت خود سید عالم، مالک کل، فاتح باب جود صلی اللہ علیہ وسلم نے تعلیم فرمائی اور ارشاد فرمایا کہ اسے اپنے بیوقوفوں کو نہ سکھاؤ کہ وہ اسکے ذریعہ سے دعا مانگیں گے اور قبول ہوگی'' (یعنی نامناسب کاموں پر بھی اس کو وسیلہ بنائیں گے)۔ (پنجسورہ رضویہ) لیکن حدیث کی کسی کتاب میں فقیر کی نظر سے اس نماز کی بابت یہ قول نہ گزرا۔

---

[۱] ذیل المدعا لاحسن الوعا۔

دسویں نماز

بارہ رکعتیں نفل کی نیت سے پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ''آیۃ الکرسی'' اور ''قل ھو اللہ شریف'' ایک ایک یا تین تین بار پڑھے پھر سجدے میں تین بار یہ کلمات کہے۔ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَبِسَ الْعِزَّ وَقَالَ بِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ تَعَطَّفَ بِالْمَجْدِ وَ تَکَرَّمَ بِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ اَحْصٰی کُلَّ شَیْءٍ بِعِلْمِہٖ سُبْحَانَ الَّذِیْ لَا یَنْبَغِیْ التَّسْبِیْحُ اِلَّا لَہٗ سُبْحَانَ ذِی الْمَنِّ وَالْفَضْلِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزِّ وَالْکَرَمِ سُبْحَانَ ذِی الطَّوْلِ وَالنِّعَمِ اَسْئَلُکَ بِمُنْتَھَی الرَّحْمَۃِ مِنْ کِتَابِکَ وَبِاسْمِکَ الْعَظِیْمِ الْاَعْظَمِ وَجَدِّکَ الْاَعْلٰی وَکَلِمَاتِکَ التَّامَّاتِ کُلِّھَا لَا یُجَاوِزُھُنَّ بَرٌّ وَّلَا فَاجِرٌ اَنْ تُصَلِّیَ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَتِیْ ھٰذِہٖ [1]

---

[1] ترجمہ: پاکی ہے اس ذات کی جو عزّت کے ساتھ متصف ہے اور عزّت ہی والی بات کہی۔ پاکی ہے اس ذات کی جو بزرگی کے ساتھ متصف ہے اور بزرگی کے ساتھ کرم کرنے والا ہے۔ پاکی ہے اس ذات کی جو ہر شئی کو اپنے علم سے محیط ہے۔ پاکی ہے اس ذات کی جس کی شان یہ ہے کہ تسبیح (پاکی) اسی کیلئے مناسب ہے۔ احسان و فضل والی ذات کیلئے پاکی ہے، عزّت و کرم والی ذات کیلئے پاکی ہے، طاقت و نعمت والے (اللہ) کی پاکی ہے، اے اللہ! تیری کتاب کی منتہائے رحمت کے وسیلے اور تیرے اسم اعظم، تیری اعلیٰ شان اور تیرے ان تمام کلمات تام کے واسطے سے جن سے کوئی نیک اور گنہگار آگے نہیں بڑھ سکتا۔ تجھ سے سوال کرتا ہوں کہ تو ہمارے آقا محمد ﷺ کے اوپر درود نازل فرما اور میری یہ حاجت پوری فرمادے۔

(اس اخیر والے لفظ ''حَاجَتِیُ ھٰذِہٖ'' کے پڑھتے وقت اپنے مطلوب و مقصد کو دھیان میں رکھے)

سوال یہ ہے کہ یہ دعا کس رکعت کے سجدے میں پڑھی جائے۔ ممکن ہے کہ آخری سجدہ مراد ہو لیکن ظاہر یہ ہے کہ ہر رکعت کے سجدے میں پڑھی جائے۔

(نوٹ) قضائے حاجت کی تمام نمازوں میں اس طرح نیت کرے۔ جو مقصد ہو اسکی نیت کا اظہار اور جتنی رکعت پڑھنی ہو اسکی وضاحت کرے۔ مثلاً یوں کہے، میں نے نیت کی چار رکعت نماز نفل شفاء امراض کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

(خاص نوٹ) قضائے حاجت واستخارہ کی نمازوں کے بعد جو دعائیں اس کتاب میں مندرج ہیں کوئی ضروری نہیں کہ زبانی ہی پڑھی جائیں۔ اگر یاد نہ ہوں تو دیکھ کر بھی متعینہ تعداد کے اعتبار سے پڑھی جاسکتی ہیں۔

گیارہویں نماز

یہ نماز بھی رحمت اور فیوض و برکات کا مخزن ہے۔ اس لیے کہ اسے عمل میں لانے والا نامراد نہیں ہوتا۔ بعض علماء نے فرمایا کہ ''میں نے بارہا اس کا تجربہ کیا مجرب پایا۔ کاشف الاستار شریف میں ہے کہ امام ابوالقاسم قشیری رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا کہ جو یہ نماز پڑھے گا اس کی ہر حاجت ضرور پوری ہوگی۔ وہ نماز اس طرح ہے۔

چار رکعت نماز نفل کی نیت سے پڑھے، دو دو رکعت کر کے پڑھے یعنی دو رکعت پر سلام پھیر دے۔ چاروں رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد قرائت کی تفصیل یوں ہے۔

☆ پہلی رکعت میں ''رَبَّنَا آتِنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَۃً وَّھَیِّیءْ لَنَا مِنْ اَمْرِنَا رَشَدًا'' ۱؎ دس مرتبہ

☆ دوسری رکعت میں '' رَبِّ اشْرَحْ لِیْ صَدْرِیْ وَیَسِّرْلِیْ اَمْرِیْ۔'' ۲؎ دس۱۰ مرتبہ۔

☆ تیسری رکعت میں ''فَسَتَذْکُرُوْنَ مَااَقُوْلُ لَکُمْ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ'' ۳؎ دس۱۰ مرتبہ۔

☆ چوتھی رکعت میں ''رَبَّنَا اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَ اغْفِرْ لَنَا اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ'' ۴؎ دس۱۰ مرتبہ۔ سلام پھیرنے کے بعد پھر دو سجدے کرے پہلے سجدے میں جا کر '' لَا اِلٰہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ'' ۵؎

۱؎ ترجمہ: اے ہمارے رب ہمیں اپنے پاس سے رحمت دے اور ہمارے کام میں ہمارے لئے راہیابی کے سامان کر (ترجمہ کنزالایمان سورۂ کہف)

۲؎ ترجمہ:۔اے میرے رب میرے لئے میرا سینہ کھول دے اور میرے لئے میرا کام آسان فرمادے۔

۳؎ ترجمہ: تو جلد وہ وقت آتا ہے کہ جو میں تجھ سے کہہ رہا ہوں اسے یاد کرو گے اور اپنے کام اللہ کو سونپتا ہوں بیشک اللہ بندوں کو دیکھتا ہے (کنزالایمان سورۂ مومن)

۴؎ ترجمہ: اے ہمارے رب ہمارے لئے ہمارا نور پورا کردے اور ہمیں بخش دے بے شک تجھے ہر چیز پر قدرت ہے (سورۂ تحریم)

۵؎ ترجمہ: کوئی معبود نہیں سوا تیرے پاکی ہے تجھ کو بیشک مجھ سے بے جا ہوا (کنزالایمان سورۂ الانبیاء)

اکتالیس[۴۱] مرتبہ پڑھے پھر سجدے سے سر اٹھا کر بیٹھ جائے۔ جیسے نماز کے دو سجدے کے درمیان بیٹھتے ہیں اور ''فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ وَ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْغَمِّ وَ كَذٰلِكَ نُـنْجِی الْمُؤْمِنِیْنَ '' [۱] دس مرتبہ پڑھے۔ اسے پڑھ کر پھر سجدے میں جائے اور اپنی حاجت کی چیز اور دلی مراد اللہ سے مانگے۔ عربی میں ممکن ہو تو عربی ورنہ اردو میں ہی اپنے مطلب کو اللہ سے عرض کرے۔

رحمت و برکات سے لبریز تین نمازیں حضرت رئیس القلم کے کشکول سے

پہلی نماز

امیر المؤمنین حضرت علی مرتضٰی رضی اللہ تعالٰی عنہ سے منقول ہے کہ جسے کوئی مہم اور مشکل پیش آئے اور اپنے مقصد کے حصول میں اسے کوئی چارہ کار نظر نہ آئے تو چاہیے کہ خوب اہتمام کے ساتھ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے ''فَدَعَا رَبَّهٗۤ اَنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَانْتَصِرْ فَفَتَحْنَاۤ اَبْوَابَ السَّمَآءِ بِمَآءٍ مُّنْهَمِرٍ'' [۲] سلام کے بعد اسی طرح

---

[۱] ترجمہ: تو ہم نے اس کی پکار سن لی اور اسے غم سے نجات بخشی اور ایسی ہی نجات دیں گے مسلمانوں کو (ترجمہ کنز الایمان، سورۂ انبیاء)

[۲] ترجمہ: تو اس نے اپنے رب سے دعا کی کہ میں مغلوب ہوں تو میرا بدلا لے تو ہم نے آسمان کے دروازے کھول دیئے زور کے بہتے پانی سے (ترجمہ کنز الایمان، سورۂ انبیاء)

روبقبلہ بیٹھے ہوئے ستر بار یہ استغاثہ (نادعلی) پڑھے۔ نَادِعَلِیًّا مَظْهَرِ الْعَجَائِبْ تَجِدْهُ عَوْنًالَّکَ فِی النَّوَائِبِ کُلُّ هَمٍّ وَّغَمٍّ سَیَنْجَلِیْ بِنُبُوَّتِکَ یَارَسُوْلَ اللّٰهِ وبِوَلَایَتِکَ یَاعَلِیُّ یَا عَلِیُّ یَاعَلِیُّ ۔[۱] اس کے بعد سو ۱۰۰ مرتبہ درود شریف بھی پڑھے۔ فرماتے ہیں کہ ''اس نماز کی برکت سے اسکی ساری حاجتیں پوری ہونگی''

دوسری نماز

اس نماز کے متعلق حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی خواجہ نظام الدین اولیا رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر اس نیت سے کوئی یہ نماز پڑھے کہ پہاڑ اپنی جگہ سے ٹل جائے تو اس کا یہ مدعا پورا ہو جائے گا۔

☆اس کی ترکیب یہ ہے کہ بعد نماز مغرب چار رکعت اس طرح پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد چاروں قل ایک ایک بار پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جائے اور یہ دعاء ستر بار پڑھے۔ ''یَا حَیُّ یَا قَیُّوْمُ بِرَحْمَتِکَ اَسْتَغِیْثُ ، [۲] اس کے بعد سجدے کی حالت میں اپنی حاجت طلب کرے۔ (عربی میں یاد ہو تو عربی میں ورنہ اردو ہی میں حاجت طلب کرے)

---

[۱] ترجمہ: حضرت علی رضی اللہ عنہ کو پکارو جو مظہر العجائب ہیں تم انہیں مصیبتوں میں اپنا مددگار پاؤ گے۔ آپکی نبوّت کے طفیل یارسول اللہ ہر فکر و غم عنقریب دور ہو جائیگا اور آپ کی ولایت کے صدقے یاعلی یاعلی یاعلی.

[۲] ترجمہ: اے زندہ ' اے آپ قائم رہنے والے اور دوسروں کو قائم رکھنے والے! تیری رحمت کے ساتھ فریاد کرتا ہوں۔

تیسری نماز

استاذ العلما جلالۃ العلم حضرت حافظ ملت محدث مبارکپور علیہ الرحمۃ والرضوان نے مجھے اس نماز کی تعلیم دی۔ انھیں اپنے مشائخ کرام سے یہ نماز ودیعت ہوئی۔ انھوں نے فرمایا کہ جب کسی کو کوئی مہم یا مشکل پیش آئے اور کامیابی کی ساری تدبیریں ختم ہوجائیں اور بظاہر کوئی سہارا باقی نہ رہے تو تین دن تک روزہ رکھ کر یہ نماز پڑھی جائے۔ بہتر یہ ہے کہ ہر دن بعد نماز ظہر یہ عمل کیا جائے۔ دو رکعت نفل نماز پڑھکر اول وآخر گیارہ بار درود شریف کے ساتھ یہ دعا ایک ہزار بار پڑھے۔

اَللّٰھُمَّ یَالَطِیْفُ اَدْرِکْنِیْ بِلُطْفِکَ الْخَفِیِّ اَنَامُحْتَاجٌ ذَلِیْلٌ وَاَنْتَ قَوِیٌّ غَنِیٌّ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ. [1]

حافظ ملت علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے تھے کہ ”مشائخ کرام کا تجربہ ہے کہ جب بھی کسی مقصد کیلئے یہ نماز پڑھی گئی کامیابی نے قدم چوما۔ نیت کا اخلاص، جسم ولباس کی طہارت اور خدا کی غیبی چارہ گری پر محکم یقین شرط اولین ہے“ ۔

---

[1] ترجمہ: اے اللہ اے لطف ومہربانی فرمانے والے! تو اپنے پوشیدہ لطف ومہربانی کے ساتھ میری فریادرسی فرما۔ میں محتاج و ذلیل ہوں اور تو طاقتور وغنی ہے، اپنی رحمت سے مدد فرما۔ یاارحم الراحمین۔

﴿۱﴾ قضائے حاجت کی تیر بہدف ایک اور نماز

ابوداؤد حضرت حذیفہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ جب حضور اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو کوئی امر اہم پیش آتا تو نماز پڑھتے۔لھذا مشکل میں قضائے حاجت کی نیت سے دو یا چار رکعت نماز پڑھے۔حدیث میں ہے۔پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ اور تین بار آیۃ الکرسی پڑھے اور باقی تین رکعتوں میں ''**الحمدللّٰہ**'' اور ''**قُل ھو اللّٰہ**'' اور ''**قل اعوذبرب الفلق**'' اور ''**قل اعوذبرب الناس**'' ایک ایک بار پڑھے تو یہ ایسی ہیں جیسے شب قدر میں چار رکعتیں پڑھے۔ مشائخ کرام فرماتے ہیں کہ ہم نے یہ نماز پڑھی اور حاجتیں پوری ہوئیں۔[۱]

راقم الحروف کہتا ہے کہ مذکورہ نماز پڑھنے کے بعد ''**الحمدللّٰہ**'' تین یا گیارہ بار، درود شریف تین یا گیارہ بار پڑھے پھر اپنے مطلب وحاجت کی اپنے رب کی بارگاہ میں دعا کرے اور رو رو کر عرض کرے۔اگر رونا نہ آئے تو رونے والے کی طرح چہرہ بنالے بعدہٗ آمین تین بار کہے اور درود شریف تین بار۔

﴿۲﴾ دوگانۂ حضرت فاطمۃ الزہرا رضی اللہ تعالیٰ عنہا

یہ نماز اسرار میں سے ہے، کسی بھی حاجت کیلیے تریاق ہے، بیماری یا دشمن کے شر یا مصیبت کے دور کرنے کیلئے یہ عمل کرے، کامیاب ہوگا۔

غسل کر کے پاک کپڑا پہنے پھر خالی جگہ جہاں دوسرا کوئی نہ پہنچ سکے دو رکعت

---

[۱] بہار شریعت حصہ چہارم ص ۲۹ مصنفہ حضرت صدر الشریعہ مولانا امجد علی قدس سرہ۔

نماز پڑھے۔ پہلی اوردوسری دونوں رکعتوں میں ''قل ھو اللہ شریف'' تین تین بار پڑھے۔سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جا کر یہ دعا تین بار پڑھے۔ فَاطِمَةُ بِنْتُ مُحَمَّدٍ رسولِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تعالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمَ یَاسَیِّدَتِیْ وَ یَامَوْلَایَ اَدْرِکِیْنِیْ اَدْرِکِیْنِیْ اَدْرِکِیْنِیْ فَاِنِّیْ اَشْھَدُ اَنَّ لَکِ عِنْدَ اللّٰہِ الْمَقَامَ الْمَحْمُوْدَ الْمَعْلُوْمَ وَالْجَاہَ وَالْکَرَامَةَ اَسْتَغِیْثُ بِکِ اِلَی اللّٰہِ عَزَّوَجَلَّ یَااَللّٰہُ اِلَیْکَ لِفَاطِمَةَ بِنْتِ مُحَمَّدٍ رَّسُوْلِ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ۔[۱] اسکے بعد ایک ہزار مرتبہ ''یااللہ'' پھر تین مرتبہ یوں کہے ''یَا رَبِّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَعَلٰی آلِ مُحَمَّدٍ وَادْفَعْ ھٰذِہِ الْعِلَّةَ اَوِالْخَوْفَ اَوِالْغَمَّ وَاقْضِ حَاجَاتِیْ کُلَّھَا'' [۲] (یہاں پہنچ کر اپنے مقصد کا ذکر کرے یا دھیان میں رکھے)۔

---

[۱] ترجمہ: یافاطمہ بنت رسول اللہ ﷺ ! اے میری سیّدہ! اے آقا! میری فریاد رسی کیجئے۔ یقیناً میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تبارک وتعالی کے نزدیک آپکا لائق ستائش مقام وعزّت ہے اور یہ سب کومعلوم ہے اوراس کے پاس آپ کا جاہ ومرتبہ اور بزرگی ہے آپ کے وسیلے سے اللہ عزّ وجلّ کی بارگاہ میں فریاد کرتا ہوں۔اے اللہ! تیری بارگاہ میں حضرت فاطمہ بنت رسول ﷺ کے توسّط سے فریاد ہے)۔

[۲] ترجمہ: اے میرے رب درود وسلام نازل فرما ہمارے سردار محمّد ﷺ پر اوران کے آل پر اور میری اس بیماری یا دشمنوں کے خوف یا غم کو دور فرمادے اور میری تمام حاجتیں پوری فرمادے۔

﴿۳﴾ قضائے حاجات کی بے مثال نماز

تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز خشوع و خضوع کے ساتھ ادا کرے۔ سلام پھیر کر قبلہ رو ہی بیٹھا رہے اور خضوع کے ساتھ ایک ہزار مرتبہ یہ دعاء پڑھے۔

كٰهٰيٰعٰصٓ اِكْفِنِىْ ۚ حٰمٓ عٓسٓقٓ اِرْحَمْنِىْ ۚ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْقَادِرِ الْقَاهِرِ الْكَافِىْ ۔[۱] ضرور بامراد ہوگا۔

﴿۴﴾ قضائے حاجات کے لیے ایک بے نظیر نماز

چار رکعت نماز دو سلام سے پڑھے یعنی دو دو رکعت پر سلام پھیر دے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد "**قُلِ اللّٰهُمَّ مٰلِكَ الْمُلْكِ تُؤْتِى الْمُلْكَ مَنْ تَشَاءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْكَ مِمَّنْ تَشَاءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَاءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِيَدِكَ الْخَيْرُ اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ. تُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَتُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَ تُخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ**

---

[۱] ترجمہ:- كٰهٰيٰعٰصٓ ۔اے اللہ! تو میری کفایت کر۔ حٰمٓ عٓسٓقٓ ۔اے اللہ! میرے اوپر رحم فرما۔ اللہ کی پاکی ہے جو قدرت والا، غالب اور کافی (کفایت فرمانے والا) ہے۔

مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ'' [۱] پڑھے۔دوسری میں ''اِنَّااَعْطَیْنَا'' تیسری میں ''قل یا ایھاالکٰفرو ن'' اورچوتھی میں ''قل ھو اللّٰہ احد'' پڑھے۔ ہرایک پندرہ پندرہ مرتبہ۔سلام پھیرنے کے بعد یہ دعا کم از کم تین مرتبہ پڑھے۔

'' بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۝ وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰہِ،اِنَّ اللّٰہَ بَصِیْرٌ بِالْعِبَادِ ۝ یا مَنْ ذِکْرُہٗ شَرَفٌ لِّلذَّاکِرِیْنَ وَ یَامَنْ طَاعَتُہٗ نَجا ۃٌ لِّلْمُطِیْعِیْنَ ۝ یَامَن رَّافَتُہٗ مَلْجَأٌ لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ یا مَنْ لَّا یَخْفٰی عَلَیْہِ اَنْبَاءُ الْمُحتَا جِیْنَ'' [۲] مصلّٰی سے اٹھنے نہ پائیگا کہ خداوندقدوس اسکی ضرورت پوری فرمادیاہوگا۔

---

[۱] ترجمہ:- یوں عرض کر اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلّت دے۔ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے ۔بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔تو دن کا حصّہ رات میں ڈالے اور رات کا حصّہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی (روزی) دے۔ (ترجمہ کنزالایمان سورۂ آل عمران آیت ۲۷)

[۲] ترجمہ:-اور میں اپنا معاملہ اللہ کو سونپتا ہوں-یقیناً اللہ بندوں کو دیکھتا ہے ۔اے وہ ذات جس کا ذکر ذکر کرنے والوں کیلئے شرف وعزّت ہے اور اے وہ ذات جس کی طاعت وبندگی اطاعت شعاروں کیلیے باعث نجات ہے, اے وہ ذات جس کی مہربانی سارے عالم کیلئے ماویٰ وملجا ہے-اے وہ ذات جس پرمحتاجوں کی خبریں پوشیدہ نہیں ہیں۔

حضرت محمد غوث گوالیاری علیہ الرحمہ جواہر خمسہ میں اس نماز کے متعلق فرماتے ہیں کہ ’’رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ اگر کسی کو مشکل در پیش ہو جائے یا کسی ظالم کے پھندے میں پھنس جائے تو یہ نماز پڑھے۔ مجھے قسم ہے اس پاک پروردگار کی جس نے مجھے تبلیغ احکام کیلئے بھیجا ہے کہ اگر یہ نماز صدق دل سے مردہ کیلئے بھی پڑھی جائے تو وہ زندہ ہو جائے گا‘‘۔۔۔

﴿۵﴾ قضائے حاجات کی زود اثر نماز

چار رکعت کی نیت باندھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ’’لَا اِلٰـہَ اِلَّا اَنْتَ سُبْحَانَکَ اِنِّیْ کُنْتُ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ‘‘ ۱؎ سو بار۔ دوسری میں ’’رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّوَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ‘‘ ۲؎ سو بار۔ تیسری رکعت میں ’’وَاُفَوِّضُ اَمْرِیْ اِلَی اللّٰـہِ‘‘ ۳؎ سو بار اور چوتھی رکعت

۱؎ ترجمہ:- کوئی معبود نہیں سوا تیرے- پاکی ہے تجھکو۔ بیشک مجھ سے بے جا ہوا۔

۲؎ ترجمہ:- اے میرے رب! یقیناً مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب مہربانی کرنے والوں سے بڑھ کر مہربانی کرنے والا ہے (سورۂ انبیاء آیت نمبر ۸۳)

۳؎ ترجمہ:- اور میں اپنا معاملہ اللہ کو سونپتا ہوں-

''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَنِعْمَ الْوَکِیْلُ'' ۱؎ سو بار پڑھے۔سلام پھیرنے کے بعد سجدے میں جائے اور'' رَبِّ اِنِّیْ مَغْلُوْبٌ فَا نْتَصِرْ '' ۲؎ ایک سو بار پڑھے اور سجدے ہی میں جو مانگنا ہے رب تعالیٰ سے مانگے ضرور ملیگا۔سجدے کی حالت میں خداوندقدوس سے مانگنے کی ادا اسے بہت پسند ہے۔

﴿۶﴾ مشکل کشا نماز

تین سلام سے چھ رکعت نماز پڑھے۔الحمد شریف کے بعد جو سورہ چاہے پڑھے۔سلام پھیرنے کے بعد پھر تین سجدے کرے اور سجدے ہی میں سات بار ''قل یاایھاالکٰفرون'' پڑھے اور اسکے متصل ہی تین یا گیارہ بار یہ دعا پڑھے۔

''بسم اللّٰہ الرحمٰن الرحیم ۥ اَللّٰھُمَّ اجْعَلْنِیْ مِمَّنْ دَعَاکَ فَاَجَبْتَہٗ و اٰمَنَ بِکَ فَھَدَیْتَہٗ وَرَغِبَ اِلَیْکَ فَاَعْطَیْتَہٗ وَتَوَکَّلَ عَلَیْکَ فَکَفَیْتَہٗ وَاَقْتَرَبَ مِنْکَ فَاَدْنَیْتَہٗ ۥ اَللّٰھُمَّ اَمْدُدْ بِعَیْشِیْ مَدًّا واجْعَلْ لِیْ فِیْ قُلُوْبِ الْمُؤْمِنِیْنَ وُدًّا. اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ الْاِ یْمَانَ وَ اَسْئَلُکَ مِنَ الرِّزْقِ وَاَسْئَلُکَ الْعَافِیَۃَ مِنَ الْبَلَاءِ وَاَسْئَلُکَ حُسْنَ الْعَافِیَۃِ فِیْ الدُّنْیَا

۱؎ ترجمہ:-اللہ ہمارے لئے کافی ہے اور وہ بہترین مالک وکارساز ہے۔

۲؎ ترجمہ:-اے میرے رب!یقیناً میں مغلوب ہوں تو تو میرا بدلا لے۔

وَالآخِرَ ۃِ وَاَنْ تَقْضِیَ حَاجَاتِیْ کُلَّھَا ۔،، لے یہاں اپنے مطلوب کو دھیان میں رکھے جو حاجت ہو پوری ہو کر رہے گی۔ ان شاء اللہ۔ ہو سکے تو اول و آخر تین تین یا گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور اول یا آخر میں تین مرتبہ ''الحمد للہ'' شامل کرے۔

﴿۷﴾ قرض کی ادائیگی کا تحفہ

غنیۃ الطالبین میں حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ شب دوشنبہ (یعنی اتوار کا دن گزر کر جو رات آئے) جو شخص چار رکعت نفل نماز اس ترکیب سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں ''الحمدللّٰہ'' پڑھنے کے بعد'' قل ھواللہ'' دس بار، دوسری رکعت میں بیس بار، تیسری رکعت میں تیس بار، اور چوتھی رکعت میں چالیس بار، اور سلام پھیرنے کے بعد اسی سورہ کو پھر پچھتر بار اور'' اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْـــــہِ'' پچھتّر بار، درود شریف پچھتّر بار، ان سب سے فارغ ہونے کے بعد

لے ترجمہ:- اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے- اے اللہ! مجھے ان لوگوں میں سے کر دے جس نے تجھے پکارا تو تو نے اس کی پکار سن لی (قبول فرمالی) اور تیرے اوپر ایمان لایا تو تو نے اسے ہدایت دی, تیری طرف رغبت کی (ثواب طلب کیا) تو تو نے عطا کیا- اور تیرے اوپر بھروسہ کیا تو تو نے اس کی کفایت کی (کافی دیا) تیرا قرب چاہا تو اسے اپنا قرب عطا کیا- اے اللہ! میرے عیش و زندگی میں خوب مدد فرما اور مومنوں کے دل میں میری محبت ڈال دے- اے اللہ! میں تجھ سے ایمان کامل مانگتا ہوں، رزق مانگتا ہوں، بلا سے عافیت و حفاظت اور دنیا و آخرت میں حسن عافیت کا سوال کرتا ہوں اور یہ سوال ہے کہ میری تمام حاجتیں پوری فرمادے-۔ جواہر خمسہ جوہر اول ص ۶۸،

خداوندقدوس سے دعامانگے ،اسکی جوبھی حاجت ہوگی پوری ہوگی۔

☆اس نماز کا نام ہی بزرگان دین نے نماز حاجت رکھا ہے لھٰذا اگر کسی پر قرض کا بار ہو یا کوئی اور پریشانی ہوتو اسے قضائے حاجت کی نیت سے ضرور پڑھنا چاہیئے۔دوسری روایت حضرت امامہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے یوں ہے۔ ہر رکعت میں ’’**الحمد للّٰہ**‘‘ کے بعد ’’**قل ھو اللّٰہ احد**‘‘ پندرہ پندرہ بار پڑھے۔باقی ترکیب وہی ہے۔بہتر یہ ہے کہ یہ نماز تین ہفتہ تک پڑھے۔ یہ نہایت مجرب ہے۔

﴿۸﴾ نماز قضائے حاجت کا ایک اور طریقہ

سنیچر کے دن بعد نماز عشا چار رکعت نماز نفل پڑھے۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد قل ھواللہ شریف دس بار، دوسری میں بیس بار، تیسری میں تیس بار اور چوتھی میں چالیس بار پڑھے۔ بعد سلام درود شریف سات بار۔ ’’**اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ مِنْ کُلِّ ذَنْبٍ وَّاَتُوْبُ اِلَیْہ**‘‘ [ا] پچھتر بار۔قل ھواللہ شریف پچھتر بار پڑھے پھر دعاء کیلئے ہاتھ اٹھائے اور رب تعالیٰ سے جو مانگنا ہے مانگے۔بہتر یہ ہے کہ ہر سنیچر کو ایسا ہی کرے۔ جب تک ضرورت پوری نہ ہوجائے۔

﴿۹﴾ نماز کشادگیِ رزق

جو شخص تنگ دستی کا شکار ہو یا قرض یا کسی اور پریشانی میں گھرا ہوا اور اس کے حل کے لیے کوئی چارۂ کار نظر نہ آئے تو وہ روزانہ نماز رزق پڑھا کرے۔

[ا] **ترجمہ** : اپنے رب، اللہ کی مغفرت چاہتا ہوں ہر گناہ سے اور اس کی بارگاہ میں توبہ کرتا ہوں۔

اسکا طریقہ یہ ہے۔نماز فجر کی سنت وفرض سے قبل دو رکعت نماز نفل پڑھے۔پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد ''اَللّٰہُ لَطِیْفٌ بِعِبَادِہٖ یَرْزُقُ مَنْ یَّشَاءُ وَھُوَ الْقَوِیُّ الْعَزِیْزُ'' ۱؎ انیس مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد ''حَسْبُنَا اللّٰہُ وَ نِعْمَ الْوَکِیْلُ'' گیارہ مرتبہ پڑھے۔ان شاء اللہ تعالیٰ چالیس روز میں وہ برکات حاصل ہونگی کہ بیان سے باہر ہے۔اس نماز کا نام بزرگوں نے نماز رزق رکھا ہے۔

(نوٹ) کوشش کرے کہ یہ نماز صبح صادق سے قبل ہی پڑھ لے۔کیونکہ طلوع فجر سے طلوع آفتاب تک نفل نماز پڑھنے کو فقہاء کرام علیہم الرحمۃ و الرضوان ممنوع فرماتے ہیں ۲؎۔اور فرماتے ہیں کہ صبح صادق سے طلوع آفتاب کے درمیان دو رکعت سنت فجر کے علاوہ کوئی نفل نماز جائز نہیں ہے۔ ۳؎

بارہ اوقات ہیں جن میں نماز نفل پڑھنا ممنوع ہے اسکی تفصیل بہار شریعت وغیرہ میں دیکھیں ورنہ علمائے کرام سے پوچھیں۔

﴿۱۰﴾ نماز اشراق اور قضائے حاجت

عقبہ بن عامر رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ انھوں نے کہا کہ رسول اللہ

۱؎ ترجمہ: اللہ بندوں پر مہربان ہے جسے چاہتا ہے وہ رزق عطا فرماتا ہے اور وہ قوّت والا غالب ہے۔

۲؎ صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک اور طلوع آفتاب سے بیس منٹ تک، زوال کے وقت اور عصر و مغرب کے درمیان اس طرح کی نفل پڑھنا مکروہ ہے۔

۳؎ بہار شریعت حصہ سوم بیان اوقات ممنوعۂ نفل

صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ یقیناً اللہ تبارک وتعالیٰ فرماتا ہے۔اے ابن آدم تم دن کے اول حصے میں چار رکعت نماز میری رضا کے لیے پڑھو میں اس کے سبب تمہارے دن کے آخر حصے میں تمہاری کفایت کرونگا۔[۱]

اسی لیے علماء ومشائخ علیہم الرحمۃ والرضوان فرماتے ہیں کہ نماز اشراق حاجت کے پورا ہونے کیلئے بہترین ذریعہ ہے۔لیکن یہ ملحوظ رہے کہ نماز فجر پڑھنے کے بعد اپنی جگہ پر بیٹھا ذکر ودرود پڑھتا رہے اور جب طلوع آفتاب کو بیس منٹ ہو جائیں تو اپنے مقصد کی تکمیل کی غرض سے چار رکعت نماز نفل بہ نیت اشراق پڑھے۔بایں طور کہ پہلی رکعت میں **الحمد** کے بعد سورۂ **والشمس** دوسری میں **واللیل** تیسری میں **والضحیٰ** اور چوتھی میں **الم نشرح** پڑھے اور سلام پھیر کر اپنے مقصد کی دعا کرے۔ دعا کے اوّل وآخر درود شریف بھی شامل کرے۔ یہ نماز حاجت روائی و مشکل کشائی کے لیے بے نظیر ہے۔ اس لئے اسے روزانہ کا معمول بنالینا چاہیے۔

(۱۱) صرف تین دن میں مقصد حاصل

جمعہ کے دن عصر کی نماز سے پہلے چار رکعت سنت جو پڑھی جاتی ہے اسے خشوع وخضوع کے ساتھ پڑھے پھر نماز عصر اور دعا کے بعد کسی سے کلام نہ کرے اور اسی نشست میں آنکھیں بند کر کے حضور قلب کے ساتھ بے تعداد ''یااللّٰہُ یا رَحْمٰنُ یا رَحِیْمُ'' پڑھتا رہے جب آفتاب غروب ہوجائے تو دعا مانگ کر نماز مغرب

---

[۱] رواہ الامام احمد۔ صحیح البہاری ص ۶۳۴

ادا کرے باذن اللہ ضرور کامیاب ہوگا۔

اگر پہلے جمعہ کو مقصد حاصل نہ ہو تو دوسرے اور تیسرے جمعہ کو بھی کرے۔ حاجت ضرور پوری ہوگی۔ یہ عمل عجیب وغریب اثر رکھتا ہے اور ہر مطلب کیلئے کافی ہے۔ بارہا کا تجربہ ہے۔ اول وآخر طاق عدد درود شریف شامل کرے۔

﴿۱۲﴾ بڑی سے بڑی مشکل حل ہونے کے لیے لاجواب نماز

بعد نماز عشا فرائض وسنن و وتر سے فراغت کے بعد یا بعد عشا رات کے کسی حصے میں تازہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ ''الحمد شریف'' کے بعد ''**قل ھو اللّٰہ شریف**'' تین تین مرتبہ۔ پھر قبلہ رو بیٹھے ہی ایک ہی نشست میں ''بسم اللہ شریف'' کے ساتھ دو ہزار مرتبہ یہ دعاء پڑھے ۔**فَسَهِّلْ يَـا اِلٰهِیْ كُلَّ صَعْبٍ بِحُرْمَةِ سَيِّدِ الْاَبْرَارِ سَهِّلْ** [۱]

یہ عمل حضرت جلال الدین بخاری علیہ الرحمہ سے منقول ہے اور نماز کا اضافہ فقیر راقم الحروف کی طرف سے ہے۔

اسے ہر جائز مقصد میں کامیابی حاصل کرنے اور کسی بھی پریشانی ومصیبت کو ٹالنے کیلئے استعمال میں لایا جاسکتا ہے۔ ہمارے ایک دوست کا قرض ایک شخص پر تھا

---

[۱] ترجمہ:- تو اے میرے معبود! آسان فرمادے سیّد الابرار (نیکوں کے سردار حضرت محمّد) کے طفیل میری ہر مشکل آسان فرمادے ﷺ

وہ ادا نہ کرتا تھا انہوں نے یہ عمل سونے سے قبل کیا اللہ کے فضل و کرم سے فوراً قرض دار روپیہ دینے پہنچ گیا۔

﴿۱۳﴾ نماز حصولِ روزگار

آپ روزی کی تلاش میں سرگرداں ہوں لیکن کہیں کام نہ ملتا ہو۔ روز آپ کام کی تلاش میں نکلتے ہیں مگر کوئی کام میں رکھنے کے لئے تیار نہیں۔ تنگ دستی و مفلوک الحالی نے آپکو زندگی سے ناامید کر دیا ہے تو گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے، آپکا بے نیاز مالک آپکے رزق کا ضامن ہے، وہ منٹوں میں آپکی تنگی کو فراخی میں تبدیل فرمادیگا اور اسکے فضل و کرم سے روزی ضرور حاصل ہوگی۔ صرف اسکے سامنے مندرجہ ذیل طریقے پر سر توجھکا لیجئے۔

تا حصول مراد بعد نماز مغرب یا بعد نماز عشاء دو رکعت نماز نفل اس طرح پڑھیں۔ پہلی رکعت میں الحمد شریف کے بعد "وَمَنْ يَّتَّقِ اللّٰهَ يَجْعَلْ لَّهٗ مَخْرَجًاوَّيَرْزُقْهُ مِنْ حَيْثُ لَا يَحْتَسِبُ" [۱] دس مرتبہ اور دوسری رکعت میں الحمد شریف کے بعد "وَمَنْ يَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ فَهُوَ حَسْبُهٗ اِنَّ اللّٰهَ بَالِغُ اَمْرِهٖ ؕ قَدْ جَعَلَ اللّٰهُ لِكُلِّ شَيْءٍ قَدْرًا" [۲] ایک سو ایک مرتبہ اور سلام پھیرنے کے بعد " سُبْحَانَ اللّٰهِ وَبِحَمْدِهٖ سُبْحَانَ اللّٰهِ الْعَظِيْمِ

---

[۱] ترجمہ:- اور جو اللہ سے ڈرے اللہ اس کے لیے نجات کی راہ نکال دیگا اور اسے وہاں سے روزی دیگا جہاں اس کا گمان نہ ہو۔ (کنز الایمان۔ سورۂ طلاق)

[۲] ترجمہ:- اور جو اللہ پر بھروسہ کرے تو وہ اسے کافی ہے۔ بیشک اللہ اپنا کام پورا کرنے والا ہے بیشک اللہ نے ہر چیز کا ایک اندازہ رکھا ہے۔ (سورۂ طلاق)

وَبِحَمْدِہٖ اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ "۱ سو بار پھر درود شریف دس مرتبہ پڑھیں پھر سجدے میں جا کر " اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ" ۲ ستّر مرتبہ پڑھیں اور رزق وحصول روزگار کی دعا کریں۔ باذن اللہ روزیاں آپ کے قدموں میں آئیں گی۔ یہ نہایت مجرب نماز وعمل ہے۔

(۱۴) دولت وثروت کے لیے زوداثر نماز

تازہ وضو کر کے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد قبلہ رو بیٹھ کر ہی یہ آیت کریمہ چالیس مرتبہ پڑھے۔

" قُلِ اللّٰھُمَّ مٰلِکَ الْمُلْکِ تُؤْتِی الْمُلْکَ مَنْ تَشَآءُ وَتَنْزِعُ الْمُلْکَ مِمَّنْ تَشَآءُ وَتُعِزُّ مَنْ تَشَآءُ وَتُذِلُّ مَنْ تَشَآءُ، بِیَدِکَ الْخَیْرُ اِنَّکَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ، تُوْلِجُ الَّیْلَ فِی النَّھَارِ وَتُوْلِجُ النَّھَارَ فِی الَّیْلِ وَتُخْرِجُ الْحَیَّ مِنَ الْمَیِّتِ

---

۱ ترجمہ:- اللہ کی پاکی ہے اور اس کے لیے حمد ہے- عظمت والے اللہ کی پاکی ہے- اسکی حمد کے ساتھ، میں اللہ سے مغفرت کا طالب ہوں-

۲ ترجمہ:۔ ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں۔

وَتُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَتَرْزُقُ مَنْ تَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ،، ۱

جب یہ پڑھ کر فارغ ہوتو ایک سفید کاغذ پر صاف طور پر حرف میم اس طرح لکھے ''م'' پھراسے اپنے مکان کی پاک دیوار میں لٹکا دے اور اسی ''م'' پر دن میں ایک مرتبہ نظر ڈال کر ایک مرتبہ آیت مذکورہ پڑھے۔ نظر ڈالتے وقت کسی اور چیز پر نظر نہ کرے اور نہ کسی سے بات کرے چالیس دن تک یونہی کرتا رہے۔ نماز کا اور مذکورہ آیت کا چالیس مرتبہ پڑھنا صرف ایک ہی دن کافی ہے۔

﴿۱۵﴾ ایک ایسی نماز کہ سات دن میں دل کی تمنا پوری ہو

پہلے تازہ وضو کریں اور دو رکعت نماز نفل پڑھیں۔ سلام پھیرنے کے بعد گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھکر ذیل کی دعا ایک کاغذ پر لکھیں۔ بعدہٗ اسے دریا یا ندی میں ڈالدیں۔ اس طرح سات دن تک کریں۔ '' بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ
لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

---

۱ ترجمہ:- یوں عرض کر۔ اے اللہ! ملک کے مالک تو جسے چاہے سلطنت دے اور جس سے چاہے سلطنت چھین لے اور جسے چاہے عزّت دے اور جسے چاہے ذلّت دے۔ ساری بھلائی تیرے ہی ہاتھ ہے بے شک تو سب کچھ کرسکتا ہے۔ تو دن کا حصّہ رات میں ڈالے اور رات کا حصّہ دن میں ڈالے اور مردہ سے زندہ نکالے اور زندہ سے مردہ نکالے اور جسے چاہے بے گنتی (روزی) دے۔ (ترجمہ کنزالایمان۔ سورۂ آل عمران آیت ۲۷)

بِسْمِ اللّٰهِ الْحَقِّ الْمُبِیْنِ مِنَ الْعَبْدِ الذَّلِیْلِ اِلَی الْمَوْلٰی الْجَلِیْلِ الْمُبِیْنِ الْمَغْفِرَۃِ وَاَنْتَ الْغَفَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَااَرْحَمَ الرّٰحِمِیْنَ ۰ رَبِّ اِنِّیْ مَسَّنِیَ الضُّرُّ وَاَنْتَ اَرْحَمُ الرَّاحِمِیْنَ.'' [۱] اور ستر ۷۰ بار یہ دعا پڑھیں۔ ''اِلٰهِیْ بِحُرْمَۃِ کُنْ فَیَکُوْنُ فَتَبَارَکَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخَالِقِیْنَ'' [۲] اس دعا کے سبب مقصد برآری کے تعلق سے حضرت شیخ جمال الدین یونس سجاوندی علیہ الرحمۃ نے فرمایا۔ ''اگر ایک ہفتہ تک اس کی غرض حاصل نہ ہو تو قیامت کے دن میرا دامن اور اس کا ہاتھ ہو'' [۳]۔

لیکن فقیر راقم الحروف کہتا ہے کہ اگر میسر ہو تو اکیس روز یہ عمل کرنا چاہیے۔

---

[۱] ترجمہ:- اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے۔نہیں ہے طاقت وقوت مگر اللہ سے جو بلند اور عظمت والا ہے۔اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے۔اللہ کے نام سے شروع جو حق ومبین (ظاہر) ہے۔ذلیل بندہ کی طرف سے بزرگ مولیٰ کی بارگاہ میں جسکی مغفرت واضح وظاہر ہے، یہ التجا نامہ ہے۔اے اللہ تو زبردست مغفرت فرمانیوالا ہے۔اپنی رحمت کے واسطے سے مغفرت فرما، یا ارحم الرّاحمین۔اے میرے رب یقیناً مجھے تکلیف پہنچی اور تو سب سے بڑھ کر رحم فرمانیوالا ہے۔

[۲] ترجمہ:- اے میرے معبود! تو میری حاجت پوری فرما آیت کریمہ ''کن فیکون فتبارک اللہ احسن الخالقین'' کے وسیلے سے (یعنی اللہ تعالی کسی شی کو پیدا فرمانا چاہتا ہے تو فرماتا ہے ہوجا تو وہ ہوجاتی ہے تو اللہ برکت والا بہترین خالق ہے)

[۳] جواہر خمسہ جوہر اول ص ۶۸

﴿۱۶﴾ صرف ایک ہفتہ میں دل کی ہر جائز مراد پوری ہو

دو رکعت نماز کسی وقت غیر ممنوع [۱] میں پڑھے۔ الحمد شریف کے بعد تین تین مرتبہ قل ھو اللہ شریف پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد تین تین یا گیارہ گیارہ مرتبہ اول وآخر درود شریف اور تین مرتبہ الحمد للہ کہے۔ اسکے بعد یہ دعا سو مرتبہ پڑھے۔

"بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ؕ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ يَا قَدِيْمُ يَا دَائِمُ يَا قَائِمُ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ يَا فَرْدُ يَا وِتْرُ يَا اَحَدُ يَا صَمَدُ يَا مَنْ اِلَيْهِ الْمَصِيْرُ يَامَنْ لَّمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّـهٗ كُفُوًا اَحَدٌ [۲] اس کے بعد دعا کیلیے ہاتھ اٹھائے اور جو مانگنا ہو اپنے رب سے مانگ لے، یہ عمل بہت سریع الاثر ہے۔ مسلسل سات دن تک کرے۔

یہ بھی کیا جا سکتا ہے کہ صرف مذکورہ دعا سو مرتبہ پڑھی جائے اور دعا کے لیے ہاتھ اٹھایا جائے۔ اول وآخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف اور الحمد للہ تین مرتبہ۔ اس

---

[۱] صبح صادق سے لے کر طلوع آفتاب تک اور طلوع آفتاب سے بیس منٹ تک، زوال کے وقت اور عصر و مغرب کے درمیان اس طرح کی نفل پڑھنا مکروہ ہے تفصیل کیلئے بہار شریعت وغیرہ دیکھیں۔

[۲] ترجمہ:- اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان بہت رحم والا ہے- بلند اور عظمت والے اللہ ہی سے طاقت وقوّت ہے- اے قدیم اے دائم (ہمیشہ رہنے والا) اے قائم (باقی) اے زندہ اے آپ قائم رہنے والے اور دوسرے کو قائم رکھنے والے- اے فرد، اے وتر، اے یکتا، اے بے نیاز، اے وہ ذات جسکی طرف پلٹنا ہے۔ اے وہ ذات جسکی کوئی اولاد نہیں ہے اور نہ اسکے لئے باپ اور نہ اسکے برابر کوئی۔

صورت میں فجر کی نماز کے بعد پڑھیں۔اس دعا کی تعلیم خود حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے دی ہے اور فرمایا ہے کہ جو شخص فجر کی نماز کے بعد سومرتبہ ذوق وشوق کے ساتھ اس دعا کو پڑھے گا ایک ہفتہ میں دلی مراد کو پہونچے گا۔ ؎

اگر ایک ہفتہ میں حاجت پوری نہ ہو تو اپنی خطا سمجھے کہ اس سے کوئی کوتاہی ہوئی ہے یا گناہ۔ یا طہارت میں نہیں تھا۔ یا صحیح طور سے پڑھنے میں کمی ہوئی ہے۔ اس لیے ان خامیوں کو دور کر کے پھر سے پڑھے۔

﴿۱۷﴾ قضائے حاجت کا آسان طریقہ

تازہ وضو کر کے دو یا چار رکعت نفل نماز پڑھے اور ''نادِ علی'' جسکا ذکر گذشتہ صفحات میں ہو چکا ہے اسے چوالیس مرتبہ پڑھے اول وآخر گیارہ بار درود شریف پڑھے۔

دوسرا طریقہ :

اچھے طور سے تازہ وضو کر کے نماز حاجت کی نیت سے دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں ''الحمد شریف'' کے بعد تین تین مرتبہ ''قل ھو اللہ شریف'' پڑھے اور اسکا ثواب مولیٰ علی شیر خدا رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو نذر کر ے بعدہٗ ستّر مرتبہ نادعلی پڑھے۔ باذن اللہ اسی دن کامیابی ملے گی ورنہ تین دن عمل کرے۔

﴿۱۸﴾ آن کی آن میں دعا کی قبولیت

جب بھی کوئی پریشانی ہو اور کوئی تدبیر سمجھ میں نہ آتی ہو تو اسی وقت بشرطیکہ

؎ جواہر خمسہ جوہر دوم

اوقات ممنوعہ سے نہ ہو دو رکعت نفل نماز پڑھے ان میں الحمد شریف ایک بار، قل ھو اللہ شریف تین تین یا گیارہ گیارہ مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد مندرجہ ذیل درود شریف اسی نشست میں جتنا پڑھ سکتا ہو، پڑھے پھر چلتے پھرتے تا حصول مراد اس درود کو پڑھتا رہے، ضرور عقدہ کشائی ہوگی۔ اور اگر وقت ممنوع ہے یا دشمنوں نے گھیر رکھا ہے، وضو بنانے اور نماز پڑھنے کا موقع نہیں تو صرف اس درود شریف کو پڑھتا رہے کیونکہ صرف اس درود شریف کے سبب بھی بلائیں ٹل جاتی ہیں اور مقاصد حاصل ہو جاتے ہیں۔

درود یہ ہے۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْ ضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ۔**[1]

اس درود کے بارے میں علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی علیہ الرحمہ ''افضل الصلوات'' میں لکھتے ہیں۔

''ابن عابدین نے اس درود کو اپنی کتاب میں اپنے شیخ سید محمد شاکر العقاد سے انہوں نے شیخ احمد حلبی علیہ الرحمہ سے روایت کیا ہے، انہوں نے مفتی دمشق علامہ حامد قنوی عماری علیہ الرحمہ سے نقل کیا ہے کہ ایک مرتبہ دمشق کے وزیروں نے ان کی سخت باز پرس کرنے کا ارادہ کرلیا، جسکے سبب انہوں نے یہ رات بڑی بے چینی سے گزاری۔ اسی رات رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت سے خواب میں مشرف ہوئے۔ آپ نے انہیں امن وامان بخشا اور درود شریف کے الفاظ سکھائے کہ جب تم

[1] ترجمہ:- اے اللہ ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما- میری تدبیر تنگ پڑ گئی ہے یارسول اللہ میری فریاد رسی فرمائیے-

اس درود کو پڑھو گے تو اللہ تعالیٰ اپنے نبی کی برکت سے تنگیاں دور فرما دے گا اور وہ درود شریف یہ ہے۔ **اَللّٰهُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰى سَيِّدِنَا مُحَمَّدٍ**"(مندرجہ بالا درود آخر تک)

انہوں نے فرمایا کہ مجھے سیدی شیخ نے بتایا کہ "انہیں ایک مرتبہ بڑی بے چینی ہوئی تو انہوں نے اسے چلتے ہوئے بار بار پڑھنا شروع کیا وہ ابھی ایک سو قدم بھی نہیں چلے ہوں گے کہ اللہ تعالیٰ نے ان کی تنگی دور فرمادی۔ اسی طرح انہوں نے دوسری مرتبہ اس درود شریف کو ایک حادثہ کے وقت پڑھا۔ تھوڑے ہی وقت میں اللہ تعالیٰ نے اسے دور فرمادیا۔"

ابن عابدین نے کہا، "میں نے بھی اسے ایک فتنۂ عظیمہ کے وقت پڑھا، جو دمشق میں واقع ہوا، اسے ابھی دو سو مرتبہ بھی نہیں پڑھا تھا کہ مجھے ایک شخص نے آکر اطلاع دی کہ فتنہ ختم ہو گیا اور اللہ میری اس بات پر گواہ ہے۔" [1]

یہاں ایک بات یہ ہے کہ اس درود شریف میں لفظ "یا" کے ذریعہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو پکارا گیا ہے۔ یہ بد مذہبوں کی فکر کے اعتبار سے بڑا نزاعی لفظ ہے۔ مگر مذکورہ کتاب میں صرف اسی مقام پر نہیں کئی مقامات پر ہے۔ کہیں "**الصّلاۃ والسلام علیک یاسیدی یارسول اللّٰہ** ہے اور کہیں پر "**یامحمد**" کا ذکر ہے۔ مذکورہ فلسطینی و مصری محقق و عالم دین نے ثابت کر دیا کہ علمائے حق کے نزدیک یہ ندا جائز ہے۔ اور جو نا جائز کہے وہ اہل حق سے نہیں، اہل ہوس سے ہے۔ اسی لیے درود رضویہ کا آخری حصہ یہ ہے "**صَلٰوۃً وَسَلَامًا عَلَيْكَ يَارَسُوْلَ اللّٰهِ**"

---

[1] افضل الصلوات علی سید السادات مترجم ص ۱۸۱ و ص ۱۸۲۔ (ملخصاً) مصنفہ علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی فلسطینی مصری علیہ الرحمہ متوفی ۱۳۵۰ھ

﴿۱۹﴾ کثرت سے پیغام نکاح آنے لگیں

اس کتاب میں جو بھی قضائے حاجت کی نمازیں ہیں وہ سب رشتہ کے تعلق سے بھی کار آمد ہیں مگر یہاں ایک خاص ترکیب بیان کی جاتی ہے۔

اگر لڑکا یا لڑکی کی شادی کا پیغام نہ آتا ہو یا طرح طرح کی رکاوٹیں پیدا ہوتی ہوں یا بار بار رشتہ طے ہونے کے بعد ٹوٹ جاتا ہو تو وہ لڑکی یا لڑکا خود بعد نماز مغرب دو رکعت نفل پڑھے۔ ہر رکعت میں اول و آخر تین تین یا گیارہ گیارہ مرتبہ قل ھواللہ شریف پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد ایک سو گیارہ مرتبہ الحمد شریف پڑھے۔ اول و آخر گیارہ گیارہ مرتبہ درود شریف۔ پھر دعا کے لیے ہاتھ اٹھائے۔ اور رشتہ لگنے کی دعا کرے۔ یہ عمل مسلسل چالیس دن تک کرے۔ لڑکیاں ناپاکی کے دنوں میں نماز نہ پڑھیں البتہ سورۂ فاتحہ کا پڑھنا جاری رکھیں۔ یہ سورۂ فاتحہ تلاوت کی نیت سے نہ پڑھیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی حمد و ثنا اور دعا کی نیت سے پڑھیں۔ اگر بعد مغرب نہ پڑھ سکیں تو فجر کے وقت پڑھیں اس صورت میں صرف الحمد شریف و درود پڑھیں۔ ان شاء اللہ تعالیٰ رشتہ ضرور لگ جائیگا۔ اسکی جگہ پر اسکا سرپرست یا کوئی دوسرا بھی پڑھ سکتا ہے۔ اس عمل کی اجازت فقیر کو پیر طریقت حضرت مولانا سید حماد احمد قادری خانقاہ داؤ دنگر اورنگ آباد بہار سے ملی ہے۔

(نـــوٹ) لڑکیوں سے رشتہ کیلئے سورۂ نساء کا پڑھنا بھی بہت مجرب و مفید ثابت ہوا ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ سونے سے قبل مکمل سورہ صرف ایک مرتبہ پڑھی جائے اسکے بعد کسی سے بات نہ کرے، سو جائے۔ مسلسل چالیس دن تک کرے۔ لڑکیاں ناپاکی کے دنوں میں خود نہ پڑھیں بلکہ کسی سے پڑھوا کر سنتی رہیں۔

یوں تو یہ بارہا کی تجربہ شدہ ترکیبیں ہیں مگر پھر بھی کسی ایک کو کامیابی نہ مل پائے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ اس پر سخت قسم کے آسیب یا سحر کے ذریعہ بندش کردی گئی ہے اسکے لیے کسی ماہر عامل سے رابطہ قائم کرنا چاہیے۔

(۱) نماز برائے شفائے امراض

یوں تو قضائے حاجت کی ساری نمازیں شفاء الامراض کیلئے بھی کارآمد و مفید ہیں مگر خاص طور سے دو نمازیں اسی کیلئے یہاں ذکر کی جاتی ہیں۔ جب کوئی بیماری لاحق ہو خواہ مرض مزمنہ ہو یا غیر مزمنہ حکیم و ڈاکٹر جسکے علاج سے عاجز آجائیں اور شفا کی کوئی تدبیر نظر نہ آئے ، ہر طرح کے علاج سے مایوس ہو جائے تو اپنے رب کی بارگاہ میں کھڑا ہو جائے اور چار رکعت نفل " **صلٰوۃ الشفاء** " کی نیت سے پڑھے یا اس کی طرف سے کوئی دوسرا یہ نماز پڑھ دے۔نماز کی ترکیب یہ ہے۔

چار رکعت نماز نفل کی نیت باندھے اور ہر رکعت میں '' **الحمد شریف** '' کے بعد '' **قل ھو اللّٰہ** شریف '' دس دس مرتبہ پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد صحت و عافیت کی الحاح وزاری کے ساتھ دعا کرے۔

راقم کہتا ہے کہ مریض تو اسی قدر عمل سے صحت یاب ہو جائیگا انشاء اللہ تعالیٰ مگر اور جلد صحت چاہے تو بہتر یہ ہے کہ دعا میں اللہ تعالیٰ کو اسکے کچھ ناموں سے بھی یاد کرلے مثلاً '' **یا اللّٰہ یا رحمٰن یا رحیم** '' تین بار۔ **یَا شَافِیُ یَا کَافِیُ یَامُعَافِیُ**[۱] تین بار۔ **یا ارحم الراحمین** تین بار۔ ربَّنا ، پانچ بار۔ الحمدللہ رب العٰلمین تین بار۔ آمین تین بار کہے۔ اور اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا نہ بھولے۔

---

[۱] ترجمہ:- اے شفا دینے والے، اے کافی، اے عافیت و صحت دینے والے۔

﴿۲﴾ شفائے امراض کی دوسری نماز

کامل وضوکر کے دورکعت نماز کی نیت باندھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ''قل ھواللہ شریف'' تین بار پڑھے۔سلام کے بعداپنی جگہ پر بیٹھا رہےاور کسی سے بات نہ کرےاورایک ہزار بار یہ دعاپڑھے۔ یَا بَدِیْعَ الْعَجَائِبِ بِالْخَیْرِ اِرْحَمْنِیْ اِلٰی یَوْمِ الدِّیْنِ ۔[1] ان شاءاللہ تعالیٰ مرض سےشفا ملےاوراز سرِنو زندگی پائے۔ مریض خود نہ پڑھ سکےتو کوئی دوسرا اسکی طرف سے پڑھ دے لیکن ''اِرْحَمْنِیْ'' کی جگہ ''اِرْحَمْہُ'' کہےاوراگر مریض عورت ہوتو ''اِرْحَمْھَا'' کہےاوردل میں مریض کا تصور کرے کہ خداوند قدوس سے اسکے لیے دعا کررہاہوں اور جب مریض خود پڑھےتو اِرْحَمْنِیْ کہتے ہوئے یہ تصور کرے کہ خدائے تعالیٰ سے رحم وکرم کی بھیک مانگ رہاہوں۔

استخارہ اوراس کی فضیلت

استخارہ کے معنی ہیں،طلبِ خیر کرنا،مشورہ کرنا۔دوامر میں سے بہتر کا انتخاب کرنا۔امام طبرانی اپنی معجم اوسط اورصغیر میں سیدنا حضرت انس سے روایت کرتے ہیں کہ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشادفرمایا۔ ''مَاخَابَ مَنِ اسْتَخَارَ وَلَانَدِمَ مَنِ اسْتَشَارَ وَلَاعَالَ مَنِ اقْتَصَدَ''۔[2] (ہرگز وہ شخص نقصان نہ اٹھائیگا جس نے اللہ تعالیٰ سے استخارہ کیا۔اورندامت وشرمندگی میں نہ پڑے گا جوآپس میں مشورہ کرے گا۔اوروہ شخص فقیراورکسی کامحتاج نہ ہوگا جو

[1] ترجمہ:-اے خیر کےساتھ عجائب کے پیدا کرنے والے!میرےاوپر روز جزاتک رحم فرما۔

[2] بحوالہ صحیح البہاری ص٦٦١

خرچ میں میانہ روی اختیار کرے گا۔یعنی غیر ضروری اخراجات سے بچے گا)

خطیب نے حضرت سعد سے روایت کی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا' ابن آدم کی سعادت وخوش بختی یہ ہے کہ اللہ سے استخارہ (طلب خیر) کرے اور آدمی کی سعادت یہ بھی ہے کہ اللہ کی قضاو قدر پر راضی رہے(یعنی مرضی مولیٰ پر ہر حال میں راضی وخوش رہے)۔اور ابن آدم کی شقاوت و بدبختی ہے کہ وہ استخارہ نہ کرے۔ اور اسکی بدبختی میں سے یہ بھی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی قضاو قدر سے ناراض و بیزار ہو۔ ؎١

ان احادیث سے استخارہ کی اہمیت و افادیت روز روشن کی طرح عیاں ہوجاتی ہے۔ قارئین اور عمل کرنے والوں کی سہولت اور مخلوقِ خدا تک فائدہ کو عام کرنے کے لیےاستخارہ کے چندآسان طریقے تحریر کیے جاتے ہیں تاکہ کسی معاملہ میں صحیح نتیجہ تک پہنچنے میں اللہ کی جانب سے رہنمائی حاصل ہوجائے ۔ فائدہ اٹھانے والے حضرات اس فقیر کو اپنی نیک اور فیروزمند دعاؤں میں ضرور یادرکھیں۔

﴿١﴾ استخارہ کی لاجواب نماز

امام بخاری اور بہت سے محدثین نے حضرت جابر بن عبداللہ سے روایت کی ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تمام کاموں میں استخارہ کی تعلیم فرماتے تھے اور اس کے تعلق سے اس طرح اہتمام فرماتے جیسے قرآن کی سورہ سکھانے میں اہتمام فرماتے تھے۔ نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم جب ہمیں استخارہ کی تعلیم دیتے تو فرماتے کہ جب تم میں سے کوئی کسی کام کے کرنے کا ارادہ کرے تو دو رکعت نفل نماز پڑھے پھر یہ دعا پڑھے۔

؎١ بحوالہ صحیح البہاری ص ٦٦١

"اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْتَخِیْرُکَ بِعِلْمِکَ وَاَسْتَقْدِرُکَ بِقُدْرَتِکَ وَاَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ الْعَظِیْمِ فَاِنَّکَ تَقْدِرُوَلَا اَقْدِرُوَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ اَللّٰھُمَّ اِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَاالْاَمْرَ خَیْرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَاٰجِلِهٖ فَاقْدِرْہُ لِیْ وَیَسِّرْہُ لِیْ ثُمَّ بَارِکْ لِیْ فِیْهِ وَاِنْ کُنْتَ تَعْلَمُ اَنَّ ھٰذَا الْاَمْرَشَرٌ لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَمَعَاشِیْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِیْ اَوْعَاجِلِ اَمْرِیْ وَ اٰجِلِهٖ فَاصْرِفْهُ عَنِّیْ وَ اصْرِفْنِیْ عَنْهُ وَ اقْدِرْلِیَ الْخَیْرَ حَیْثُ کَانَ ثُمَّ رَضِّنِیْ بِهٖ"[1]

اوراپنی حاجت کا ذکر کرے یعنی اسکا نام لے۔اس دعا میں دوجگہ "ھٰذَاالْاَمْرَ" کا لفظ ہے تو ان دونوں کے بعد اپنے مقصد و حاجت کو بیان کرے۔مثلاً فلاں سفر یا

[1] ترجمہ:-اے اللہ!میں تیرے علم کے ساتھ تجھ سے استخارہ کرتا ہوں (خیر چاہتا ہوں)اور تیری قدرت کے ساتھ طلبِ قدرت کرتا ہوں-اور تجھ سے تیرے فضل عظیم کا سوال کرتا ہوں-اس لئے کہ تو قادر ہے اور میں قادر نہیں،اور تو جانتا ہے اور میں نہیں جانتا،اور تو غیبوں کا خوب جاننے والا ہے-اے اللہ !اگر تیرے علم میں یہ ہے کہ یہ کام میرے لئے بہتر ہے میرے دین ومعیشت اور انجام کار میں یا اس وقت میں اور آئندہ میں تو اس کو میرے لئے مقدّر کردے-اور میرے لئے آسان کر پھر میرے لئے اس میں برکت دے-اور اگر تو جانتا ہے کہ میرے لئے یہ کام برا ہے میرے دین ومعیشت اور انجام کار میں یا اس وقت اور آئندہ میں تو اس کو مجھ سے پھیر دے اور مجھکو اس سے پھیر اور میرے لئے خیر کو مقدّر فرما جہاں بھی ہو پھر مجھے اس سے راضی کر۔(بخاری جلد اول ص ١٥٦ و جلد دوم ص ٩٤٤)

فلاں مکان کی تعمیر یا فلاں شخص سے نکاح کرنا۔ مستحب یہ ہے کہ نماز پڑھنے کے بعد اور اس دعا کے اول وآخر چند مرتبہ ''الحمدللہ'' اور درود شریف پڑھ لے اور ہو سکے تو نماز کی پہلی رکعت میں ''الحمد شریف'' کے بعد'' قل یآ ایھا الکٰفرون'' اور دوسری میں ''قل ھو اللہ شریف'' پڑھے۔ یوں تو ایک ہی دن میں آ گاہی مل جاتی ہے مگر بہتر یہ ہے کہ سات بار استخارہ کرے۔

ایک حدیث میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت انس سے فرمایا اے انس جب تو کسی کام کا ارادہ کرے تو اس سلسلہ میں اپنے رب سے سات بار استخارہ کر لے پھر نظر کر جو کچھ تیرے دل میں القا ہو اس پر عمل کر کہ اس میں خیر ہے۔

یوں تو دن اور رات میں کسی بھی وقتِ غیر مکروہ میں استخارہ کا یہ طریقہ اپنایا جا سکتا ہے مقصد ضرور پورا ہوگا البتہ بعض مشائخ کرام نے یہ فرمایا کہ مذکورہ نماز و دعا پڑھ کر باطہارت قبلہ روسو رہے۔ اگر خواب میں سفیدی یا سبزی دیکھے تو وہ کام بہتر ہے جس کے کرنے کا ارادہ کیا ہے اور اگر سیاہی یا سرخی دیکھے تو برا ہے اسے نہ کیا جائے۔

''یہ استخارہ حضور نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے صحابہ کو تعلیم فرمایا۔ یہ استخارہ تمام خوبیوں کا جامع ہے۔ اور خوبیوں کے ساتھ ایک خوبی یہ بھی ہے کہ جس امر مشکل میں اسے پڑھا جائے۔ اگر اس میں دین و دنیا کا نقصان نہیں تو اسکے انجام سے خبر دار کرنے کے ساتھ اس کام میں اللہ تعالیٰ کی مدد شامل ہو جاتی ہے اور وہ کار مشکل بڑی آسانی سے انجام پاتا ہے۔

دوسرے اس استخارہ کے ذریعہ یہ ضروری نہیں کہ سوتے ہی میں بتایا جائے بلکہ تین دن کے اندر کسی دوست،عزیز کے ذریعہ اس کام کی اچھائیوں یا برائیوں سے آگاہی مل سکتی ہے یا اہل غرض کے قلب پرالقافرمادیا جاتا ہے۔اس عمل کے کرنے والے کادل اسی طرف خودبخود مائل ہوجاتا ہے جس میں اللہ تعالیٰ کی طرف سے بہتری ہوتی ہے''۔

یہی وہ طریقۂ استخارہ ہے جسے آج سے بائیس (۲۲) سال قبل فقیر راقم السطور فیض العلوم میں تقرری کے تعلق سے عمل میں لاکرگھر سے چلا۔اوراسے بہت نفع بخش پایا۔

﴿۲﴾ نکاح کے لیے استخارہ

جب کوئی مرد یا عورت کسی سے نکاح کرنا چاہے اور یہ فیصلہ نہ کرپائے کہ فلاں یا فلانہ سے نکاح کرنا اچھا رہیگا یا نہیں تو منگنی کوشہرت دینے یا رشتہ پختہ ہونے سے پہلے وہ یا اسکا سرپرست استخارہ کرلے۔استخارہ کرنے سے فائدہ یہ ہوگا کہ اس کے انجام سے باخبر کردیا جائیگا کہ یہ رشتہ مناسب ہوگا یا نہیں۔اوردوسرا فائدہ یہ ہوگا کہ اللہ تعالیٰ کی مدداس میں شامل ہوجائے گی اورساری مشکلات بآسانی حل ہوجائیں گی اگر وہ رشتہ مناسب نہ ہوگا تو دوسرے رشتے کے اسباب فراہم ہوجائینگے۔اس کا طریقہ یہ ہے۔ اچھے طور سے تازہ وضوکرے اوردورکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں ''**الحمد شریف**'' کے بعد''**قل یایھا الکفرون**'' اوردوسری میں'' **قل ھو اللّٰہ**'' پڑھے پھرسلام پھیرنے کے بعدسات یا گیارہ مرتبہ درودشریف

پڑھے اس کے بعد یَا حَمِیْدُ تَحَمَّدْتَّ بِالْحَمْدِ وَالْحَمْدُ فِیْ حَمْدِ حَمْدِکَ یَاحَمِیْدُ. ۱؎ تین بار۔ یَامَجِیْدُ تَمَجَّدْتَ بِالْمَجْدِ وَالْمَجْدُ فِیْ مَجْدِ مَجْدِکَ یَامَجِیْدُ ۔۲؎ تین بار۔اس کے بعد یہ دعا پڑھے۔اَللّٰھُمَّ اِنَّکَ تَقْدِرُ وَلَا اَقْدِرُ وَتَعْلَمُ وَلَا اَعْلَمُ وَاَنْتَ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ فَاِنْ رَأَیْتَ اَنَّ فِیْ فُلَا نَۃَ (یہاں اس مطلوب کا نام مع والدہ کے لے جسکے ساتھ نکاح کرنا ہو)خَیْرًا لِّیْ فِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَالِیْ وَاِنْ کَانَ غَیْرُھَاخَیْرًا لِّیْ مِنْھَافِیْ دِیْنِیْ وَدُنْیَایَ وَآخِرَتِیْ فَاقْدِرْھَا لِیْ وَصَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَصَحْبِہٖ وَبَارَکَ وَسَلَّمَ. تین بار۔

یہ سب پڑھ کر سو جائے۔کسی سے بات نہ کرے۔تین یا سات دن کے اندر جو بہتر ہوگا۔اسکی صورت خود بخود سامنے آجائیگی۔

امام احمد بن حنبل اور حاکم حضرت ابوایوب انصاری سے روایت کرتے ہیں کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جب کسی کو پیغام نکاح آئے تو وہ منگنی کو

۱؎ ترجمہ:-اے حمد کے لائق !تو بزرگی کے ساتھ متّصف ہے-اور حمد تیری حمد کے حمد میں ہے اے حمد کے لائق۔

۲؎ ترجمہ:-اے بزرگی والے ! تو بزرگی کے ساتھ متّصف ہے اور بزرگی تیری بزرگی کی بزرگی میں ہے اے بزرگی والے۔

شہرت دینے سے قبل اچھے طور سے وضو کرے اور جتنا ہوسکے درود پڑھے پھر اپنے رب کی حمد و بزرگی بیان کرے بعدہٗ یہ دعا پڑھے (وہی مندرجہ بالا دعا) ۱؎

فقیر راقم السطور نکاح کے حوالے سے بھی پہلے ہی نمبر کے استخارہ کو عمل میں لاتا ہے اور کامیابی پاتا ہے۔ الحمدللہ

(**نوٹ**) اگر عورت اپنے ہونے والے شوہر کے بارے میں استخارہ کرے تو ''ھا'' کی جگہوں پر'' ہٗ '' کہے۔

﴿۳﴾ ایک زود اثر استخارہ

رات میں سوتے وقت تازہ وضو کرے اور دو رکعت نماز پڑھے۔ ''الحمد'' کے بعد ''قل ھو اللہ شریف'' تین تین بار پڑھے۔ سلام پھیرنے کے بعد اس کا ثواب حضور غوث پاک کو نذر کرے۔ پھر سورۂ کوثر ایک مرتبہ پڑھے پھر یہ دعا ۳۶۰/مرتبہ پڑھے۔ **یَارَشِیْدُ اَرْشِدْنِیْ یَاعَلِیْمُ عَلِّمْنِیْ مِنَ الْحَال** '' ۲؎ پڑھنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھ پر دم کر کے سو جائے۔ ان شاء اللہ جو مقصد دھیان میں رکھ کر پڑھے گا خواب میں معلوم ہو جائیگا۔ جسم ولباس اور بستر کا پاک ہونا ضروری ہے۔

﴿۴﴾ استخارہ کا ایک اور بہتر طریقہ

صاحب سراج السالکین اور احمد دیربی شافعی رحمہما اللہ تعالیٰ تحریر فرماتے ہیں کہ حضرت شیخ علی نوری سیدنا حضرت علی کرم اللہ وجہہ الکریم سے روایت کرتے ہیں کہ جسکو کوئی مشکل پیش آئے اور اسکی تدبیر نظر نہ آئے۔ اس کے حل کی کوئی صورت سمجھ میں نہ آئے۔ کوئی غائب ہو گیا اور اسکا پتہ نہیں چلتا ہے یا کوئی قید خانہ میں چلا گیا اور اس سے

۱؎ بحوالہ صحیح البھاری ص ٦٦١ ۲؎ ترجمہ:- اے ہدایت دینے والے مجھے ہدایت دے۔ اے علم والے مجھے اس کام کی کیفیت کا علم و آگاہی عطا فرما۔

نکلنے کی کوئی تدبیر نظر نہیں آتی ہے یا بیمار ہے اس سے شفا نہیں مل رہی ہے یا کوئی وظیفہ اپنے مقصد کے حصول کیلئے عمل میں لانا چاہتا ہے مگر متردد ہے ایسی پریشانی کے وقت میں سات دن تک یہ نماز پڑھے انجام سے آگاہ کردیا جائیگا۔اس کی ترکیب یہ ہے۔

بدھ کے دن روزہ رکھے اور جمعرات سے نماز شروع کرے۔سونے سے پہلے کسی خالی جگہ جہاں کوئی نہ ہو، پہونچے اور چھ رکعت نماز نفل استخارہ کی نیت سے ایک ہی سلام سے پڑھے۔پہلی رکعت میں ''**الحمد شریف**'' کے بعد ''سورۂ **والشمس**'' دوسری میں ''سورۂ **واللیل**'' تیسری میں ''سورۂ **والضحیٰ**'' چوتھی میں ''سورۂ **الم نشرح**'' پانچویں میں ''**والتین**'' اور چھٹی میں ''**انا انزلناہ**'' پڑھے۔ ہر ایک سورہ سات سات بار۔سلام پھیرنے کے بعد ''الحمدللہ'' تین یا گیارہ بار، درودشریف تین یا گیارہ بار پڑھے پھر یہ دعا مانگے

اَللّٰھُمَّ رَبَّ مُحَمَّدٍوَّرَبَّ اِبْرَاھِیْمَ وَمُوْسٰی وَاِسْحٰقَ وَیَعْقُوْبَ وَ رَبَّ جِبْرَئِیْلَ وَمِیْکَائِیْلَ وَاِسْرَافِیْلَ وَعِزْرَائِیْلَ وَمُنَزِّلَ التَّوْرَاۃِ وَ الْاِنْجِیْلِ وَالزَّبُوْرِ وَالْفُرْقَانِ الْعَظِیْمِ اَرِنِیْ فِیْ مَنَامِی اللَّیْلَۃَ مَا اَنْتَ اَعْلَمُ بِہٖ مِنِّیْ۔

---

[۱] اس کے بعد کسی سے بات نہ کرے،سوجائے۔

[۱] ترجمہ:-اے اللہ!اے حضرت محمدﷺ کے رب اور حضرت ابراہیم وحضرت موسیٰ واسحاق اور حضرت یعقوب کے رب-اے جبریل ومیکائیل، اسرافیل اور عزرائیل کے پروردگار-اے توریت، انجیل، زبور اور عظمت والے قرآن کے نازل کرنے والے! مجھے آج رات میرے خواب میں وہ چیز دکھا جو میرے بارے میں تو جانتا ہے-

اگر پہلی رات مطلب ومقصد سے آگاہ کردیا گیا تو ٹھیک ورنہ سات راتوں میں سے کسی رات میں ضرور مطلع کردیا جائے گا یا کوئی شخص خواب میں آکر اس کی اطلاع دے دیگا باذن اللہ تعالیٰ۔ [1]

صاحب جامع اللطائف نے فرمایا کہ ''اکابردین نے اسے مجرب پایا ہے اور میں نے کئی مرتبہ اس کا تجربہ کیا۔ اعتقاد ویقین شرط ہے''۔ [2]

﴿۵﴾ استخارہ اور قضائے حاجات کے لیے استغاثہ

سونے سے پہلے تازہ وضو کرکے دورکعت نفل نماز اللہ تعالیٰ کی عبادت اور حضور غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے ایصال ثواب کی نیت سے پڑھے۔ بعدہٗ ''یَا شَیْخ عَبْدَالْقَادِرِ جِیْلَانِیْ شَیْئًا لِلّٰہِ ۔ [3] ایک ہزار مرتبہ پڑھے اول وآخر دس دس بار درود شریف۔ اس کے بعد داہنے ہاتھ کی ہتھیلی پر دم کرے اور اس ہاتھ کو سر کے نیچے رکھ کر سوجائے۔ انشاء اللہ الرحمٰن ہر مشکل کام کا حل اسی شب میں معلوم ہوجائیگا۔ اور اگر کسی مقصد کے حصول یا پریشانی کے دور ہونے کی نیت سے پڑھے تو یقیناً یہ حاجت بھی پوری ہوجائیگی۔ سونے کی کیفیت یہ رہے گی کہ سر شمال کی جانب ہو اور سونا داہنے کروٹ ہو اور منھ قبلہ کی طرف۔

اگر ایک رات میں کامیابی نہ ملے تو اسکا مطلب یہ ہے کہ اپنے اندر کوتاہی ہے لہٰذا اس کمی کو دور کرے۔ ''اَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ'' پڑھے۔ بستر وغیرہ کو پاک وصاف کرلے اور خوب توجہ سے پڑھے۔ پڑھتے وقت اللہ تبارک وتعالیٰ کو حقیقی حاجت روا اور حضور سیدنا

---

[1] جواہر خمسہ مترجم ص ٦، جوہر اول مصنفہ حضرت محمد غوث گوالیاری رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ۔

[2] مجموعۂ اعمال رضا حصہ اول ص ۱۷، مرتبہ مفتی قاضی عبدالرحیم صاحب۔

[3] ترجمہ:- یا شیخ عبدالقادر جیلانی اللہ کی رضا کے لئے کچھ عطا کیجئے۔

غوث اعظم رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو وسیلہ سمجھ کر دھیان میں رکھے اور اپنے مقصد کا بھی خیال رکھے۔

انتبـــاہ :- ان نمازوں کی ترکیبوں میں جہاں جہاں درود خارج نماز پڑھنے کا حکم ہے وہاں اگر خاص درود کی نوعیت کی وضاحت کر دی گئی ہے تو وہی پڑھے ورنہ درود غوثیہ یا درود مشکل کشا پڑھے۔

درود غوثیہ یہ ہے۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی سَیِّدِنَا وَمَوْلٰینَامُحَمَّدٍ مَّعْدِنِ الْجُوْدِ وَالْکَرَمِ وَآلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَبَارِکْ وَسَلِّمْ** ۔[۱]

اور درود مشکل کشا یہ ہے۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ قَدْضَاقَتْ حِیْلَتِیْ اَدْرِکْنِیْ یَارَسُوْلَ اللّٰہُ.** [۲]

﴿۶﴾ استخارہ کا آسان ومفید طریقہ

تازہ وضو کرے اور دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ سورۂ الحمد کے بعد کوئی بھی سورہ ملالے۔ پھر سلام کے بعد سات بار یہ دعا پڑھے۔ **اَللّٰھُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَکِلْنِیْ اِلٰی اخْتِیَارِیْ** ۔[۳] اول وآخر تین تین مرتبہ درود شریف۔ اس کے بعد دل کو جانچے جس پر دل جمے وہ اختیار کرے۔

---

[۱] ترجمہ:- اے اللہ! ہمارے سردار اور آقا محمد ﷺ پر درود نازل فرما جو جود و بخشش کے اصل ومرکز ہیں اور ان کے آل واصحاب پر اور برکت وسلام بھی نازل فرما۔

[۲] ترجمہ:- اے اللہ! ہمارے سردار محمد ﷺ پر درود وسلام نازل فرما۔ میری تدبیر تنگ پڑ گئی یا رسول اللہ میری فریادرسی کیجئے۔

[۳] ترجمہ:- اے اللہ میرے لئے دوامر میں سے بہتر کا انتخاب کر اور میرے لئے چن لے۔ اور مجھے میرے اختیار کے سپرد نہ کر۔

﴿۷﴾ راہ حق کے متلاشی کے لئے مژدۂ جانفزا

آج مسلمان ہر طرف بد مذہبوں کی یلغار سے دوچار ہے، نت نئے فتنے اٹھ رہے ہیں، طرح طرح کے فتنے جنم لے رہے ہیں اور کتنے لے چکے ہیں ۔کہیں دیو بندی وہابی کا زور ہے کہیں غیر مقلد وہابی کا شور ہے ۔کہیں قادیانیت نے زور پکڑا ہے، کہیں تبلیغیت نے اپنی ریاکاری کا ڈھنڈھورا پیٹ رکھا ہے ۔ بہت سے مسلمان پریشان ہیں کہ کیا کریں ۔حیرت کی بات تو یہ ہے کہ جو جتنا ہی بدبودار ہے اسکے پاس اتنی ہی دولت ہے۔ جو جتنا مکار وعیار ہے وسائل اسی کے پاس زیادہ ہیں، جو جتنا جھوٹا ہے وہ اتنا ہی خوشنما لیبل لگائے ہوئے ہے۔ یہود ونصاریٰ اور سعودیہ اولاد یہودیہ نے ان سب کے لیے اپنی تجوریوں کے منہ کھول دیئے ہیں۔ یہ بد مذہب تجوری کی ان دولتوں کو لٹا رہے ہیں اور لوگوں کا ایمان خرید رہے ہیں۔ بہتیرے ان کے دام تزویر میں آچکے مگر کتنے وہ ہیں جو تذبذب کے شکار ہیں۔ وہ ایک طرف مسلک حق اہلسنت وجماعت کو دیکھتے ہیں اوردوسری طرف ان مذاہب باطلہ کو اپنے گردونواح میں پاتے ہیں تو فیصلہ نہیں کر پاتے ہیں کہ کون مسلک حق پر ہے۔حق کے متلاشی ضرور ہیں مگر ماحول نے انھیں تردد میں ڈال دیا ہے ایسے اضطراب کے ماحول میں اپنا رہنما کس کو بنایا جائے؟ تو آیئے آپ بھی اگر اسی دردو کرب سے دوچار ہیں تو دونوں عالم کے مختار محبوبِ کردگار صلی اللہ علیہ وسلم ہی کو اپنا رہنما مان کر ان کی بارگاہ میں لو لگا لیجئے ۔ وہ بلاشبہہ بے کسوں کے کس ، بے سہاروں کے سہارا اور رحمت عالمیان ہیں۔ وہی فیصلہ کردیں گے اور وہی آپ کو مسلک حق پر لا کھڑا کردیں گے۔ مندرجہ ذیل طریقے پر درود شریف کو اپنا لیجئے۔

طریقہ:۔ تین شب متواتر کامل وضواور غسل کر کے پاک صاف کپڑا پہنیں، خوشبو لگائیں اور پاک جگہ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کی عبادت اور نبی کریم ﷺ کے ایصال ثواب کی نیت سے دو رکعت نماز پڑھیں اور مدینہ شریف کی طرف رخ کر کے ادب سے دست بستہ کھڑے ہوکر حضور قلب کے ساتھ ایک ہزار اکیس بار روزانہ درود شریف پڑھیں۔

بعدہٗ یہ التجا کریں کہ حضور آپ نے کفر کے اندھیرے میں اسلام کی روشنی پھیلائی۔ منافقین نے شبہات پیدا کئے۔ شیطان نے وسوسے ڈالے، اب آپ ہی سے درخواست ہے کہ مجھے راہ حق دکھائیں اور آپ ہی فرمائیں کہ ان میں کون مذہب حق پر ہے۔ اے اللہ کے محبوب! آپ پر درود وسلام! مجھے گمراہی میں نہ چھوڑیئے۔ میں اپنی غفلتوں سے تائب ہوکر حضور کی بارگاہ میں حاضر ہوں۔ اے اللہ! میری توبہ قبول فرما اور اپنے محبوب کو میرا سفارشی اور راہبر بنا۔ آمین ثم آمین۔ اس کے بعد اسی مقام پر سو رہے۔

یہ عمل اتنا زوداثر ہے کہ پہلی ہی شب میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم باذن اللہ دستگیری فرمادیں گے ورنہ دوسری، تیسری رات میں دست گیری فرمائی جائیگی۔ جیسا کہ پنجسورہ رضویہ کے ص ۱۶۲ پر حضرت مولانا عبدالمبین نعمانی صاحب نے مذکورہ عملِ درود کے بارے میں فرمایا ہے۔ نماز کا اضافہ راقم الحروف کی طرف سے ہے۔

(**نوٹ**) اگر درود پڑھتے وقت زیادہ دیر تک آپ کھڑے نہیں ہوسکتے تو جتنی دیر کھڑے رہ سکتے ہوں کھڑے رہیے پھر بیٹھ جائیے پھر کھڑے ہو جائیے۔ اور بہتر

یہ ہے کہ یہ ترکیب شب جمعہ سے شروع کرے پھر شب شنبہ اور شب یکشنبہ کو لگاتار کرے۔
اب سوال یہ ہے کہ کون سا درود مذکورہ تعداد میں پڑھا جائے تو آپ سے جو درود ہو سکے اسے پڑھیئے اگر آپ درود غوثیہ یا درود جمعہ یا درود مشکل کشا پڑھ سکتے ہوں تو اسے ہی پڑھیئے۔ ورنہ مندرجہ ذیل دونوں درود میں سے کوئی ایک پڑھیئے۔

(۱)صَلَّی اللّٰہُ عَلٰی سَیِّدِنَا مُحَمَّدٍ[۱] (۲)صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ[۲]

درود غوثیہ اور درود مشکل کشا کا بیان کسی صفحہ میں مندرج کر دیا گیا ہے اور درود جمعہ یہ ہے۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمْ صَلٰوۃً وَّسَلَاماً عَلَیْکَ یَا رَسُوْلَ اللّٰہِ.[۳]

زیارتِ جلوۂ محبوب کے لیے بہترین نماز و درود

فرمایا گیا "اَلدُّنْیَا لِاَھْلِ الدُّنْیَا" دنیا دنیاداروں کیلئے ہے۔اس زمانے میں جس طرف نگاہ اٹھایئے دنیاوالوں ہی کی بھیڑ نظر آتی ہے، آخرت کے طلبگار بہت کم نظر آتے ہیں۔اس لیے دنیا کے طلبگاروں کی آرزوؤں کی تکمیل کے لیے تو میں نے بہت کچھ مواد جمع کر دیا پھر خیال آیا کہ یہ کتاب ناقص رہ جائیگی اگر آخرت کے

---

[۱] ترجمہ:- اللہ ہمارے سردار محمدﷺ پر درود و سلام نازل فرمائے۔
[۲] ترجمہ:-اللہ بے پڑھے غیب بتانے والے نبی پر درود و سلام نازل فرمائے
[۳] ترجمہ:-اللہ بے پڑھے غیب بتانے والے نبی پر اور ان کے آل پر درود نازل فرمائے-اللہ ان پر درود و سلام نازل فرمائے-یارسول اللہ آپ پر درود و سلام نازل ہو-

طلبگاروں کے لیے روحی غذا فراہم نہ کی جائے۔ آخرت کا طلبگار خود غرضی و مادہ پرستی کا شکار نہیں ہوتا بلکہ اسے محبت خدا ورسول چاہیے۔ وہ رضائے دوست کی طلب میں لطف و چاشنی پاتے ہیں۔ وہ جنت کے حصول کی تمنا بھی اسی لیے کرتے ہیں کہ اس میں خدا ورسول کی زیارت ہوگی۔ اس لیے محبت خدا اور عشق رسول اور حصول زیارت کے تعلق سے چند مجرب نمازوں کا یہاں تذکرہ کیا جاتا ہے۔

پہلی نماز

نبی کریم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا کہ جو شخص جمعہ کی شب میں دو رکعت نماز نفل ادا کرے اور ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پچیس [۲۵] بار سورۂ اخلاص پڑھے۔ اور سلام پھیرنے کے بعد ہزار مرتبہ یہ درود پڑھے۔ ''صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ '' تو وہ مجھے ضرور خواب میں دیکھے گا۔ اور جس نے مجھے خواب میں دیکھا اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف فرمادے گا۔[۱]

بہتر یہ ہے کہ اس نماز کو سنیچر اور اتوار کی شب میں بھی پڑھے کہ اس درمیان میں حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم کے جمالِ جہاں آرا کی زیارت سے ضرور مشرف ہوگا۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔ ہوسکے تو ''وَاٰلِہٖ'' کا اضافہ کرے۔

دوسری نماز

اس نماز کے بارے میں شیخ محقق عبدالحق دہلوی قدس سرہ فرماتے ہیں کہ یہ بعض فقراء کا مجرَّب عمل ہے۔ اس کو اپنانے والے کے نصیب میں اگر زیارت ہے تو

---

[۱] سرور القلوب بذکر المحبوب ص ۳۴۷۔ جذب القلوب الی دیار المحبوب مترجم ص ۲۷۷۔ مجموعۂ اعمال رضا حصہ اول، ص ۱۳۔

انشاءاللہ تین جمعہ سے زائد نہ گذریں گے کہ دیدار سے مشرف ہوگا۔ جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز نفل پڑھے اور ہر رکعت میں الحمد شریف کے بعد گیارہ گیارہ بار آیۃُ الکرسی اور گیارہ گیارہ بار سورۂ اخلاص اور سلام پھیرنے کے بعد یہ درود شریف سو بار پڑھے۔ **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُ مِّیِّ وَاٰلِہٖ وَسَلِّم**[1]

اگر ایک جمعہ میں زیارت سے مشرف نہ ہوتو تین جمعہ کرے۔انشاء اللہ چوتھی بار کی نوبت نہ آئے گی۔ابن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ابن وھب سے فرمایا کہ'' جمعہ کے دن ہزار مرتبہ درود شریف کا پڑھنا ترک مت کرو اور یہ درود پڑھو '' **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ** ''[2]

تیسری نماز

قطبِ ربّانی سیّدی عبدالقادر جیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کتاب غنیۃ الطالبین میں ہے کہ اعرج نے حضرت ابو ہریرہ سے روایت کیا ہے کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا، جو شخص جمعہ کی رات کو دو رکعت نماز پڑھے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ اور **آیۃُ الکرسی** ایک ایک بار اور '' **قل ھو اللّٰہ احد** '' پندرہ بار اور بعد نماز ہزار بار '' **اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ** '' پڑھے۔تو بلاشبہ وہ مجھے خواب میں دیکھے گا اور دوسرا جمعہ پورا ہونے سے پہلے دیکھے گا۔اور جس نے مجھے دیکھا تو اس کے لیے جنت ہے اور اسکے اگلے، پچھلے گناہ معاف کر دیئے جائیں گے۔

علامہ یوسف بن اسماعیل نبہانی قدس سرہٗ افضل الصلوات میں حضرت امام یافعی کے حوالے سے نقل کرتے ہیں کہ :۔

---

[1] سرور القلوب ص ۳۴۷۔جذب القلوب ص ۲۷۷۔'' ,, [2] جذب القلوب ص ۲۷۳۔''

''نبی اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے نے فرمایا۔جس شخص نے مجھ پر جمعہ کے روز ہزار بار درود'' اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ '' پڑھاتو وہ اسی رات اپنے رب کو یا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو یا جنت میں اپنے مقام کو دیکھے گا۔''[۱] اور اگر وہ اس رات کو نہ دیکھ سکے تو دو، یا تین، یا پانچ جمعہ ایسا ہی کرے۔

(**نـوٹ**) ان چاروں نمازوں اور درودوں کے پڑھنے کے بعد کسی سے بات نہ کرے، داہنے کروٹ قبلہ رو سو جائے اور ان نمازوں کو تازہ وضو کر کے پڑھے۔

چوتھی نماز

جمعہ کی رات میں دو رکعت نماز پڑھے۔ پہلی رکعت میں بعد سورۂ فاتحہ آیۃ الکرسی گیارہ بار۔سورۂ اخلاص گیارہ بار اور دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد سورۂ اذا جاء گیارہ بار اور سورۂ اخلاص گیارہ بار پڑھے۔اور سلام پھیرنے کے بعد سو بار یہ درود شریف پڑھے۔''اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدِنِ النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ و آلِہٖ '' اور داہنی کروٹ قبلہ رو سو جائے۔جتنی دیر نیند نہ آتی ہو یہی درود پڑھتا رہے۔ اسوقت تک پڑھتا رہے جب تک کہ نیند نہ آجائے۔انشاء اللہ المولیٰ الکریم زیارت سرکار صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم سے ضرور مشرف ہو جائے گا۔

بہتر یہ ہے کہ یہ عمل تین یا پانچ جمعہ کرے۔۔۔

میں وہ سنّی ہوں ،جمیل قادری مرنے کے بعد
میرا لاشہ بھی کہے گا، الصلوٰۃ والسلام

جان دے دو وعدۂ دیدار پر نقد اپنا دام ہو ہی جائے گا (کلامِ رضا)

---

[۱] افضل الصلوات علی سید السادات مترجم ص ۸۳ , ۸۴

نورِ ایمان کا حصول اور خاتمہ بالخیر

اب ہم اخیر میں نورانیتِ قلب، کشف، نورِایمان اور سلامتیِ ایمان کے حوالے سے کچھ نماز و وظائف مندرج کرتے ہیں کیونکہ اصل ایمان ہی ہے۔ایمان نہیں تو کچھ نہیں۔سارے اعمال کی بنیاد تحفظِ ایمان پر ہے۔

سلامتیِ ایمان کے لیے ایک بے نظیر نماز

بعد نمازِ مغرب سنتوں سے فراغت کے بعد روزانہ دو رکعت نماز نفل بہ نیت حفظِ ایمان ادا کرے۔ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پانچ مرتبہ یہ آیت کریمہ پڑھے۔''رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوْبَنَا بَعْدَ اِذْهَدَيْتَنَا وَ هَبْ لَنَا مِنْ لَّدُنْکَ رَحْمَةً ۚ اِنَّکَ اَنْتَ الْوَهَّابُ'' ۱

حفظِ ایمان کے حوالے سے وہ وظیفہ بھی بہت کارآمد ہے جو حدیث میں وارد ہے اور جس کی سند راقم السطور نے ''وظائف امام احمد رضا'' میں رقم کر دی ہے۔ وہ یہ ہے۔''اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ نَعُوْذُبِکَ مِنْ اَنْ نُشْرِکَ بِکَ شَيْئًانَعْلَمُهٗ وَنَسْتَغْفِرُکَ لِمَا لَا نَعْلَمُهٗ'' ۲

حفاظت ایمان کی نیت سے صبح وشام تین تین مرتبہ مع اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھنا چاہیے۔

---

۱ سراج العوارف فی الوصایا والمعارف۔مصنفہ شاہ ابوالحسین احمد نوری قدس سرہ۔
ترجمہ : اے ہمارے رب! تو ہمارے دل کو ٹیڑھا نہ کر بعد اس کے تو نے ہمیں راہ راست پہ لایا اور ہمیں اپنے پاس سے رحمت عطا فرما۔ یقیناً تو بہت عطا فرمانے والا ہے۔
۲ اے اللہ! ہم تیری پناہ لیتے ہیں جان بوجھ کر تیرے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانے سے اور تیری بارگاہ میں مغفرت کے طلبگار رہیں اس گناہ سے جسے ہم نہیں جانتے۔

نورانیت قلب اور معرفت الٰہی کے لیے بہترین نماز

سورج کے سوا نیزے تک بلند ہونے سے لیکر زوال سے قبل تک کے درمیانی وقت میں روزانہ نماز چاشت پڑھے۔ دو یا چار یا آٹھ یا بارہ رکعت، غرض جتنا میسر ہو۔ فارغ ہونے کے بعد اللہ تبارک وتعالیٰ کے ان دونوں ناموں کو پانچ سو مرتبہ پڑھے۔ ''**یَا ظَاھِرُ یَا بَاطِنُ**''۔ اول وآخر گیارہ گیارہ یا تین تین بار درود شریف۔

اس کے پڑھنے سے اللہ تبارک وتعالیٰ قلب میں اپنی معرفت کا نور اور وجود میں روحانیت پیدا فرما دے گا۔ شیخ مغرب رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں۔

''جو کوئی نماز چاشت کے بعد پانچ سو مرتبہ ان اسمائے الٰہی کو پڑھے۔ اللہ تعالیٰ اس کے دل میں بصیرت پیدا فرما دیگا، اس کے ظاہر و باطن کو نورانی کر دیگا۔ دل کی تاریکی دور ہوگی اور خوابِ غفلت سے بیداری نصیب ہوگی'' (تنویر)

نماز چاشت بجائے خود زبردست خوبیوں کی حامل ہے۔ ابوداؤد شریف میں حضرت معاذ بن انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے کہ رسول اکرم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جو شخص نماز صبح سے فراغت کے بعد اپنی جگہ بیٹھا رہا اور نماز چاشت پڑھی تو اس کے تمام گناہ بخشد یئے گئے اگرچہ سمندر کی جھاگ سے بھی زیادہ ہوں'' [۱]

امام طبرانی اپنی معجم کبیر میں حضرت ابودرداء رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ''جس نے دو رکعتیں چاشت کی پڑھیں وہ غافلین میں نہیں لکھا جائیگا اور جو چار پڑھے وہ عابدین (عبادت گذاروں) میں لکھا جائیگا۔ اور جو چھ پڑھے۔ اس دن اس کی کفایت کی گئی اور جو آٹھ پڑھے،

---

[۱] بحوالہ مشکوۃ جلد اول ص۔ ۱۱۶۔

اللہ تعالیٰ اسے قانتین میں لکھے گا اور جو بارہ پڑھے اس کے لیے جنت میں ایک محل بنائے گا۔ اور کوئی دن یا رات نہیں جس میں اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر احسان وصدقہ نہ کرتا ہو۔ اور اس بندہ سے بڑھ کر کسی پر احسان نہ کیا جسے اپنے ذکر کو الہام کیا''۔[۱]

لٰہذا جو شخص اللہ تبارک وتعالیٰ کی رضا، اس کی معرفت، قلب میں نورانیت اور جنتی محل کا طلبگار ہو وہ اپنے منعم حقیقی کے عظیم تر نعمت واحسان، نماز اور ذکر وفکر میں لگ جائے۔ پنج وقتہ نمازوں کے ساتھ نماز چاشت بھی پڑھ کر مذکورہ اسمائے الٰہی کو اپنا حرزِ جاں بنا لے۔ اللہ کے ظاہر و باطن اسمائے حسنٰی کے طفیل اس کا ظاہر و باطن چمک اٹھے گا۔

نورانیتِ قلب کی دوسری نماز

سورج نکلنے کے بیس منٹ بعد سے لیکر زوال سے قبل تک کسی وقت یا ظہر یا مغرب یا عشا کے بعد روزانہ متعینہ وقت پر دو رکعت نماز نفل پڑھے۔ بعد سلام مندرجہ ذیل دعائیں متعینہ تعداد میں پڑھے۔

(الف) اول درود شریف ۱۱/مرتبہ پھر۔ یَا جَمِیْلُ تَجَمَّلْتَ بِالْجَمَالِ وَالْجَمَالُ فِیْ جَمَالِ جَمَالِکَ یَا جَمِیْلُ تین سو بتیس ۳۳۲ مرتبہ۔

(ب) اِلٰهِیْ قَلْبِیْ مَحْجُوْبٌ وَّ نَفْسِیْ مَعْیُوْبٌ وَّعَقْلِیْ مَغْلُوْبٌ وَّ طَاعَتِیْ قَلِیْلٌ وَّ مَعْصِیَتِیْ کَثِیْرٌ فَکَیْفَ حِیْلَتِیْ یَا سَتَّارَ الْعُیُوْبِ اِغْفِرْ ذُنُوْبِیْ کُلَّهَا یَا غَفَّارُ یَا سَتَّارُ بِرَحْمَتِکَ یَا اَرْحَمَ الرَّاحِمِیْنَ ۔ ستر ۷۰ مرتبہ۔
پھر گیارہ مرتبہ درود شریف۔

---

[۱] بحوالہ صحیح البہاری۔ص ۶۳۷۔ بہار شریعت حصہ چہارم ص۔۲۲۔

معاون خاص

جناب عبدالقادر بھائی صاحب مخدوم پور

Nadeem Travells (Abdul Quadir)

Makhdoompur, Near Crossing
Para Sudih Road, Po. Tata Nagar
Jamshedpur-831002

برائے ایصال ثواب

خواجہ کائنات حضرت **محمد مصطفی** صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

غوث اعظم حضرت سید شاہ **عبد القادر جیلانی** رضی اللہ تعالیٰ عنہ

یا اللہ اپنے ان مقربین کے طفیل

ہمارے بھائی عبدالقادر صاحب کو

دنیا اور آخرت میں بھلائی عطا فرما

اور ان کی روزیوں میں خوب برکتیں عطا فرما

خیر اندیش

حافظ محمد محبوب فیضی

امام وخطیب جامع مسجد، مخدوم پور



Rs. 35.00

ناشر

المجمع القادری فیض العلوم جمشید پور

تقسیم کار

مکتبہ جام نور

۴۲۲، مٹیا محل جامع مسجد دہلی ۶